﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم﴾ ﴿......اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآء﴾(آل عمران:۷۴) ﴿......عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا﴾ (بنی اِسرائیل:۸۰)

هفت روزه

الفضل

انٹرنیشنل

مدیر اعلیٰ :- نصیر احمد قمر

جلد 15 | جمعۃ المبارک 12 ستمبر 2008ء | 11 رمضان المبارک 1429 ہجری قمری 12 تبوک 1387 ہجری شمسی | شمارہ 37

عبادت کا دروازہ

روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
ہر چیز کا ایک دروازہ ہے اور عبادت کا دروازہ روزے ہیں۔

(جامع الصغیر)

ارشادات عالیہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمے سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں۔

وہ شاخ جو اپنے تنے اور درخت سے سچا تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے۔

’’یاد رکھو جو شخص سختی کرتا اور غضب میں آ جاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہرگز نہیں نکل سکتیں۔ وہ دل حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے جو اپنے مقابل کے سامنے جلدی طیش میں آ کر آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمے سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں۔ غضب اور حکمت دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔ جو مغلوب الغضب ہوتا ہے اس کی عقل موٹی اور فہم کند ہوتا ہے۔ اس کو کبھی کسی میدان میں غلبہ اور نصرت نہیں دئے جاتے۔ غضب نصف جنون ہے، جب یہ زیادہ بھڑکتا ہے تو پورا جنون ہو سکتا ہے۔

ہماری جماعت کو چاہئے کہ کُل ناکردنی افعال سے دُور رہا کریں۔ وہ شاخ جو اپنے تنے اور درخت سے سچا تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے۔ سو دیکھو اگر تم لوگ ہمارے مقصد کو نہ سمجھو گے اور شرائط پر کاربند نہ ہو گے تو ان وعدوں کے وارث تم کیسے بن سکتے ہو جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دئے ہیں۔

جسے نصیحت کرنی ہو اسے زبان سے کرو۔ ایک ہی بات ہوتی ہے وہ ایک پیرایہ میں ادا کرنے سے ایک شخص کو دشمن بنا سکتی ہے اور دوسرے پیرایہ میں دوست بنا دیتی ہے۔.......... اس بات کا بھی خیال رکھنا کہ کہیں پیرایہ ایسا نہ ہو جاوے کہ اس کا رنگ نفاق سے مشابہ ہو۔ موقع کے موافق ایسی کارروائی کرو جس سے اصلاح ہوتی ہو۔ تمہاری نرمی ایسی نہ ہو کہ نفاق بن جاوے اور تمہارا غضب ایسا نہ ہو کہ بارود کی طرح جب آگ لگے تو ختم ہونے میں ہی نہیں آتی۔ بعض لوگ تو غصّہ سے سودائی ہو جاتے ہیں اور اپنے ہی سر میں پتھر مار لیتے ہیں۔ اگر ہمیں کوئی گالی دیتا ہے تب بھی صبر کرو۔ مَیں سمجھتا ہوں کہ جب کسی کے پیر و مرشد کو گالیاں دی جاویں یا اس کے رسول کو ہتک آمیز کلمے کہے جاویں تو کیسا جوش ہوتا ہے مگر تم صبر کرو اور حلم سے کلام کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارا اس وقت کا غصّہ کوئی خرابی پیدا کر دے جس سے سارا سلسلہ بدنام ہو یا کوئی مقدمہ بنے جس سے سب کو تشویش ہو۔ سب نبیوں کو گالیاں دی گئی ہیں۔ یہ انبیاء کا ورثہ ہے۔ ہم اس سے کیونکر محروم رہ سکتے ہیں۔ ایسے بن جاؤ کہ گویا مسلوب الغضب ہو، تم کو گویا غضب کے قویٰ ہی نہیں دیئے گئے‘‘۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 104)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت دنیا کے 193 ممالک میں قائم ہو چکی ہے۔ امسال چار نئے ممالک میں جماعت کا نفوذ ہوا۔ 593 نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ 351 مساجد اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے کی سعادت ملی۔ 142 مشن ہاؤسز کا اضافہ ہوا۔ چار نئی زبانوں میں مکمل قرآن کریم کے تراجم کی طباعت کے ساتھ یہ تعداد 68 ہو گئی ہے۔ ماؤرے زبان میں پہلے 15 پاروں کا ترجمہ شائع ہوا۔

نمائشوں، بکسٹالز، بک فیئرز، ریڈیو، ٹی وی، اخبارات اور جماعتی ویب سائٹ کے ذریعہ کروڑوں افراد تک اسلام احمدیت کا پیغام پہنچا۔

فرنچ، بنگلہ، چینی، ٹرکش اور عربک ڈیسک کی مساعی جمیلہ کا تذکرہ، مجلس نصرت جہاں، آرکیٹیکٹ و انجینئرز ایسوسی ایشن اور ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعہ خدمت انسانیت کے مختلف پروگراموں کا مختصر تذکرہ۔ تحریک وقف نو اور نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ۔ اللہ کرے کہ اس سال کے آخر تک وصیت میں شامل ہونے والوں کی تعداد ایک لاکھ ہو جائے۔

(جماعت احمدیہ UK کے جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کے بعد دوپہر کے اجلاس میں جماعت پر اللّٰہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں اور رحمتوں کے ذکر پر مشتمل حضور انور ایدہ اللّٰہ کا نہایت درجہ ایمان افروز، روح پرور اور ولولہ انگیز خطاب)

(رپورٹ مرتبہ : نسیم احمد باجوہ ۔ مبلغ سلسلہ یوکے)

معزز مہمانوں کی تقاریر کے بعد باقاعدہ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ عطاء الرزاق صاحب نے کی۔ انہوں نے سورۃ آل عمران کی آیات 26 تا 28 کی تلاوت اور ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد حضور انور کے ارشاد پر

مکرم عصمت اللہ صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام ''ہے شکر ربّ عزوجل خارج از بیاں'' خوش الحانی سے پیش کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد حضور انور نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب

حضور انور ایدہ اللہ نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ الصّف کی آیت يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَاللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ (الصف:9) کی تلاوت فرمائی اور اس کے بعد فرمایا کہ آج کے خطاب میں اللہ تعالیٰ کے ان بے شمار فضلوں اور تائیدات کے نظارے جو ساری دنیا میں جماعت احمدیہ دیکھتی ہے اس کا ذکر کیا جاتا ہے۔

اس کے بعد حضور انور نے سب سے پہلے **نئے ممالک میں جماعت کے قیام** کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ گزشتہ سال تک 189 ممالک میں جماعت قائم ہوچکی تھی اور یوں لگتا تھا کہ اب نئے ممالک کا اضافہ بہت مشکل ہوگا لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال مزید چار ممالک میں جماعت قائم ہوگئی ہے جن کا نام تاجکستان، پغاؤ جزیزہ (ساؤتھ پیسیفک)، آئس لینڈ اور لیٹویا ہے۔ اس طرح اب کل ممالک جہاں جماعت احمدیہ قائم ہوچکی ہے ان کی تعداد 193 ہوگئی ہے۔ الحمدللہ۔ حضور انور نے مختصراً ان ممالک کا تعارف اور ان میں جماعت کے نفوذ کے بارہ میں تفصیلات بھی بیان فرمائیں۔

پرانے رابطوں کی بحالی: اس کے علاوہ 48 ایسے ممالک ہیں جہاں ہمارے رابطے کمزور تھے وفود بھجوا کر رابطے زندہ کئے گئے اور تعلیمی و تربیتی پروگرام بنائے گئے ہیں۔ الجزائر میں ایم ٹی اے کے ذریعہ 244 بیعتیں ہوئیں۔ 22 شہروں میں احمدیت کے پودے لگ چکے ہیں۔ تیونس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت پھیل رہی ہے۔ ہنگری میں رابطے ختم ہوگئے تھے وہاں دوبارہ بحال ہوگئے ہیں۔ مالٹا بھی جرمنی کے سپرد تھا یہاں بھی مفید رابطے ہورہے ہیں۔ کروشیا، ایسٹونیا، سلوویناپ، کسووو، سنیٹ میرینو، رومانیہ، میسیڈونیا اور بلغاریہ بھی جرمنی کے سپرد تھے انہوں نے اچھا کام کیا ہے۔ ایتھوپیا میں کینیا کے تین معلمین کام کررہے ہیں۔ وہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال 500 سے زائد بیعتیں ہوئی ہیں اور پانچ نئی جماعتیں بنی ہیں۔ امریکہ سے جماعتی وفود ملک پانامہ کے دورے پر گئے وہاں بھی ان کے رابطے مضبوط ہورہے ہیں۔

نومبائعین سے رابطہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ سب سے زیادہ گھانا میں کام ہوا جہاں 128 جماعتوں کے 1,63,900 نومبائعین سے رابطے کئے گئے۔ گزشتہ پانچ سال میں سات لاکھ سے زائد نومبائعین سے رابطے ہوئے۔ اس کے علاوہ نائیجیریا، بورکینا فاسو، آئیوری کوسٹ، سیرالیون، بنگلہ دیش، کینیا کے ممالک میں بھی اچھا کام ہوا ہے۔

نئی جماعتوں کا قیام: خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال دنیا بھر میں پاکستان کے علاوہ 593 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ اور ان کے علاوہ 515 نئے مقامات پر احمدیت کا پودا لگا۔ جماعتوں کے نفوذ اور نئی جماعتوں کے قیام میں ہندوستان اللہ تعالیٰ کے فضل سے سرفہرست ہے۔ یہاں امسال 145 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں اور گھانا میں 60 مقامات پر نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ کانگو میں 49، برکینا فاسو میں 31، صومالیہ میں 28، تنزانیہ میں 26، گیمبیا میں 19، یوگنڈا میں 18، انڈونیشیا میں باوجود مخالفت کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 15 جماعتیں قائم ہوئیں۔ سیرالیون اور گنی بساؤ میں 12، 12 اور بینن اور کینیا میں 10، 10۔ ان کے علاوہ 18 دیگر ممالک میں بھی جماعتیں قائم ہوئیں۔ حضور انور نے جماعتوں کے قیام کے حوالے سے بعض ممالک کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

نئی مساجد کی تعمیر: دوران سال 351 مساجد جماعت کو اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے کی توفیق ملی۔ 149 مساجد نئی تعمیر ہوئیں اور 202 مساجد بنی بنائی نمازیوں کے ساتھ ملیں۔ ڈیٹرائٹ امریکہ، سینٹ لوئیس، کولمبس، اوہائیو، مالی، بینن، نائیجر، سپین، سیرالیون، لائبیریا، یوگنڈا، برکینا فاسو، ہندوستان، بنگلہ دیش، انڈونیشیا، گھانا، نائیجیریا، کیمرون، چاڈ، گنی، صومالیہ وغیرہ میں مساجد بن رہی ہیں اور ان کی توسیع بھی ہورہی ہے اور بن بھی رہی ہیں۔

کیلگری (کینیڈا) میں بفضلہٖ تعالیٰ ملک کی سب سے بڑی مسجد بنائی گئی جس سے جماعت کا تعارف نہایت وسیع طور پر ہوا۔ برکینا فاسو میں بھی اللہ کے فضل سے 55 مساجد بنائی گئیں۔ علاوہ ازیں جرمنی، برطانیہ، بھوٹان، بنگلہ دیش، انڈونیشیا، گھانا، نائیجیریا، کیمرون، چاڈ، صومالیہ، سیرالیون، لائبیریا، کینیا، یوگنڈا، مالی، بینن اور نائیجر کے ممالک میں مساجد بنائی گئیں۔ افریقہ کے ایک ملک کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ ایک گاؤں میں جماعت ایک جگہ خریدنا چاہتی تھی لیکن مولویوں کی مخالفت کی وجہ سے جب معاملہ گاؤں کے چیف تک پہنچا تو اس نے نہ صرف وہ جگہ جماعت کو بلا قیمت دے دی بلکہ سکول اور ہسپتال بنانے کے لئے بھی ایک اور وسیع جگہ بھی بلا قیمت دے دی۔

تبلیغی مراکز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ امسال 142 تبلیغی مراکز کا اضافہ ہوا۔ اس طرح اب 102 ممالک میں 2011 تبلیغی مراکز قائم ہیں۔ اس میدان میں ہندوستان کی جماعت اول ہے جہاں 62 مشن ہاؤسز کا اضافہ ہوا۔

پرنٹنگ پریس: حضور نے فرمایا حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا تھا کہ اس زمانہ میں سیف کی نہیں بلکہ قلم کی ضرورت ہے۔ اس غرض کے لئے ہمیں زیادہ سے زیادہ پرنٹنگ پریس قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ الحمدللہ اب تک 11 ممالک میں پریس قائم ہوچکے ہیں جن میں گھانا، نائیجیریا، تنزانیہ، سیرالیون، آئیوری کوسٹ، کینیا، گیمبیا اور برکینا فاسو وغیرہ شامل ہیں۔ لندن میں رقیم پریس میں 2 لاکھ 40 ہزار سے زائد کتب طبع کی گئیں جبکہ افریقہ میں طبع ہونے والی کتب کی تعداد 4 لاکھ 45 ہزار ہے۔ قادیان میں بھی ایک بڑا پریس لگایا جارہا ہے۔

تراجم قرآن کریم کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ اس سال چار نئی زبانوں میں تراجم قرآن شائع کرنے کی توفیق ملی۔ اس طرح اب کل تعداد 68 ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ نیوزی لینڈ کی ماؤرے زبان میں پہلے 15 پاروں کا ترجمہ شائع ہوا ہے۔ جن چار نئی زبانوں میں تراجم ہوئے انمیں بوزنین، قرغیز تھائی اور مالاگاسی شامل ہیں۔

تراجم قرآن کے علاوہ 45 ممالک سے موصولہ رپورٹس کے مطابق 621 مختلف کتب، پمفلٹس اور فولڈرز 31 زبانوں میں طبع ہوئے جن کی تعداد 21 لاکھ 24 ہزار 367 ہے۔

حضور نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی مختلف کتب جو عربی انگریزی اور دیگر زبانوں میں اس سال شائع کی گئی ہیں ان کا بھی ذکر فرمایا اور احباب کو تحریک فرمائی کہ ان کو کتب خریدنی چاہئیں۔

نمائش و بکسٹال کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ مختلف ممالک میں 957 نمائشیں لگائی گئیں جن کے ذریعہ لاکھوں افراد تک حقیقی اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔ ناروے نے 34 لائبریریوں میں نمائشیں لگائیں۔ 40 اخبارات نے نمائشوں کے متعلق خبریں شائع کیں۔ اس سال بکسٹالز کے ذریعہ 8 لاکھ سے زائد افراد تک پیغام پہنچا۔

پریس میڈیا کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ 75 کروڑ سے زائد افراد تک اس ذریعہ سے پیغام پہنچایا گیا۔

حضور نے فرمایا کہ **مختلف زبانوں کے ڈیسک** نہایت مستعدی سے کام کررہے ہیں۔ چینی ڈیسک نے 600 صفحات کی ایک کتاب شائع کی جس میں اسلام کی بنیادی تعلیم کے متعلق سوالات کے جوابات دئے گئے ہیں۔

MTA العربیۃ کے متعلق فرمایا کہ ایک زائر نے لکھا کہ مَیں آپ کو آسمانوں میں ڈھونڈتا تھا الحمدللہ کہ مَیں نے آپ کو زمین میں پالیا۔ ایک اور زائر نے لکھا کہ میرا بیٹا آپ کے پروگرام سن کر نماز کا پابند ہوگیا ہے اور گھر والوں سے بھی اچھا سلوک کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آنے پر اس کی آنکھوں میں محبت کے آنسو آجاتے ہیں۔ یہ تبدیلی ایم ٹی اے کے ذریعہ احمدی ہونے کی وجہ سے آئی اور اب بیٹے کی وجہ سے والد نے بھی بیعت کرلی ہے الحمدللہ۔ ایک اور زائر نے لکھا کہ امت مسلمہ کی بے حالی کو دیکھ کر دعا کی کہ اے اللہ امام مہدی کو بھیج دے۔ اس کے بعد ٹی وی دیکھنے لگا اور اچانک ایم ٹی اے سامنے آگیا اس میں مہدی کا نام سن کر گہری دلچسپی پیدا ہوئی اور خدا کے فضل سے اب بیعت کرلی ہے۔ اور ایک زائر نے لکھا کہ مَیں ایک عمر رسیدہ عیسائی تھا اب آپ کے پروگرام دیکھ کر مسلمان ہوگیا ہوں اور بیعت بھی کرلی ہے۔ ایک اور زائر نے لکھا کہ میری ساری زندگی حق کی تلاش میں گزری۔ الحمدللہ ایم ٹی اے کے ذریعہ نئی زندگی ملی ہے۔ جماعت کے ذریعہ مَیں نے خدا کو پہچانا ہے۔ ایک سال سے ایم ٹی اے دیکھ رہا ہوں۔ پھر استخارہ کیا تو خدا تعالیٰ نے بتایا کہ حضرت امام مہدی سچے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رستے پر چلنے والے ہیں۔ خلیفۂ وقت کے دورے جو ایم ٹی اے کے ذریعہ دیکھے اس سے معلوم ہوا کہ افریقہ کے لوگ خلیفۂ وقت اور جماعت سے بہت محبت کرنے والے ہیں۔

ایک اور زائر نے لکھا کہ مَیں بیمار ہوں۔ ایم ٹی اے مل جانے سے مجھے اپنی بیماری کی دوا مل گئی ہے۔ ایک اور زائر نے لکھا کہ مَیں حافظ قرآن ہوں۔ جب مَیں نے ایم ٹی اے پر پہلی دفعہ حضرت مسیح موعودؑ کی تصویر دیکھی تو اسی وقت میرے دل نے کہا کہ آپ سچے ہیں لہذا اب مَیں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔

ایک اور زائر نے لکھا کہ کہ جب مَیں نے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس کو ایم ٹی اے پر دیکھا تو مجھے یوں محسوس ہوا کہ ایک فوجی جرنیل آگیا ہے۔ مَیں اچھل کر کھڑا ہوگیا اور اللہ تعالیٰ نے میری توجہ اس آیت کی طرف پھیر دی جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم زمین کے تمام خزانے بھی خرچ کرتے تب بھی وہ باہمی اخوت و محبت پیدا نہ کرسکتے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے صحابہؓ کے درمیان پیدا کی۔

خوابوں کے ذریعہ قبول احمدیت کرنے والوں کے ذکر میں حضور نے فرمایا کہ دنیا کے مختلف ممالک میں بہت سے لوگوں نے خوابوں کے ذریعہ احمدیت قبول کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت ہے۔ آپ یقیناً خدا کی طرف سے ہیں۔

کردستان کے ایک شخص کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ اس نے لکھا ہے کہ مجھے ایم ٹی اے میں لقاء مع العرب پروگرام دیکھ کر حق مل گیا ہے۔ مَیں نے خدا تعالیٰ سے دعا کی قبولیت کا نشان مانگا کہ خدا تعالیٰ مجھے اولاد عطا فرمائے کیونکہ شادی کو لمبا عرصہ گزر چکا تھا اور اولاد نہیں تھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خواب کے ذریعہ بچے کی خوشخبری دی اور اس کے بعد بچے کی نعمت عطا فرمائی جو میرے لئے احمدیت کی صداقت کا بھی ثبوت تھا لہذا مَیں نے بیعت کرلی۔

ایک اور شخص کے بارہ میں حضور نے بتایا کہ اس نے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور آپ کے ساتھ ایک اور بزرگ کو بھی دیکھا جس کو وہ نہیں جانتے تھے۔ بعد میں ایم ٹی اے میں ایک دن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر دیکھی تو معلوم ہوا کہ وہ بزرگ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی تھے۔ چنانچہ انہوں نے بیعت کرلی۔

ایک اور شخص نے لکھا کہ استخارہ کی دعا کرتے سو گیا کہ خواب میں اللہ تعالیٰ کو دیکھا اور پوچھا کہ کیا یہ مسیح موعود مقبول ہے یا نہیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا مقبول ہے۔ چنانچہ انہوں نے بھی بیعت کرلی۔

ایک اور شخص نے لکھا کہ خواب میں حضور کو خطاب کرتے دیکھا اور دل میں ڈالا گیا کہ آپ سچے ہیں لہذا بیعت کرلی۔

ایک اور شخص نے لکھا کہ خواب میں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیکھا اور خواب میں ہی آپ نے فرمایا تم ہمارے آدمی ہو تمہیں بیعت کرلینی چاہئے۔ چنانچہ انہوں نے بیعت کرلی۔

وقف نو سکیم: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی جاری فرمودہ تحریک وقف نو کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ امسال 2325 بچوں کو ان کے والدین نے ان کی پیدائش سے پہلے اسلام احمدیت کے لئے وقف کیا۔ اس طرح اب یہ تعداد 37,136 ہوگئی ہے۔ ان میں سے 23,765 لڑکے ہیں اور 13,771 لڑکیاں ہیں۔

نصرت جہاں سکیم کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی جاری فرمودہ اس بابرکت تحریک کے تحت افریقہ میں اس وقت جماعت کے 36 ہسپتال و کلینکس قائم ہوچکے ہیں جہاں 40 ڈاکٹرز خدمت انسانیت کی توفیق پا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ 11 ممالک میں 510 سکول بھی تعلیم کے زیور سے غریب ممالک کے بچوں کو آراستہ کررہے ہیں۔ حضور نے یہ بھی تحریک فرمائی کہ امریکہ برطانیہ اور دوسرے ممالک کے Specialist ڈاکٹر صاحبان وقف عارضی کرکے غریب ممالک کے لوگوں کی خدمت کریں۔

شعبہ مخزن تصاویر کے متعلق فرمایا کہ یہ شعبہ بھی قائم کیا گیا ہے جس میں تاریخی نوعیت کی تمام تصاویر کو جمع کیا جارہا ہے جو جماعتی تاریخ کی حفاظت کے لئے بہت ضروری ہے۔

پریس اینڈ پبلی کیشن۔ ٹی وی، ریڈیو اور اخبارات اور احمدیہ ویب سائٹ کے ذریعہ اشاعت اسلام کا بھی حضور نے ذکر فرمایا۔ MTA انٹرنیشنل کے علاوہ مختلف ممالک کے ٹی وی چینلز میں بھی جماعت کا پُرامن پیغام پہنچانے کی بھی توفیق عطا ہوئی ہے۔ اس سال 1051 ٹی وی پروگراموں کے ذریعہ 699 گھنٹے وقت ملا اور آٹھ کروڑ سے زائد افراد تک اس ذریعہ سے پیغام پہنچا۔

باقی صفحہ نمبر 13 پر ملاحظہ فرمائیں

مَصَالِحُ الْعَرَب

(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات،

گرانقدر مساعی اور ان کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)

(محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے)

ساتویں قسط

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کا سفر یورپ اور بلاد عربیہ میں نزول

1924ء میں انگلستان کی مشہور ویمبلے نمائش کے سلسلہ میں بعض انگریز معززین نے یہ تجویز کی کہ اس موقعہ پر لندن میں ایک مذاہب کی کانفرنس بھی منعقد کی جاوے جس میں برٹش ایمپائر کے مختلف مذاہب کے نمائندوں کو دعوت دی جاوے کہ وہ کانفرنس میں شریک ہوکر اپنے اپنے مذہب کے اصولوں پر روشنی ڈالیں۔ یہ دعوت حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی خدمت میں بھی پہنچی اور کانفرنس کے منتظمین نے آپ سے استدعا کی کہ آپ خود تکلیف فرما کر کانفرنس میں شمولیت فرمائیں۔ چنانچہ آپ جماعت کے مشورہ کے بعد 12/جولائی 1924ء کو بمبئی سے روانہ ہوئے۔

اس سفر میں جہاں لندن میں حضورؓ نے اپنا معرکۃ الآراء خطاب ''احمدیت یعنی حقیقی اسلام'' ارشاد فرمایا، وہاں 19/اکتوبر 1924ء کو مسجد فضل کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔

(ماخوذ از سلسلہ احمدیہ صفحہ 374 تا379)

فتح مصر کی بنیاد

اس سفر کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کو خیال آیا کہ اگر رستہ میں مصر اور شام اور فلسطین میں بھی ہوتے جائیں تو اچھا ہوگا۔ چنانچہ اس تجویز کے مطابق آپ نے ان ملکوں میں بھی تھوڑا تھوڑا قیام فرمایا اور وہاں کے عرب احمدیوں اور مختلف مشائخ اور لیڈروں کو شرف ملاقات بخشا۔ حضورؓ کا یہ سفر عربوں میں احمدیت کی تبلیغی مساعی کا ایک سنہری باب ہے لہذا یہاں پر اس سفر کے بلاد عربیہ سے متعلقہ مختصر حالات درج کئے جاتے ہیں۔

۞...... 22/جولائی 1924ء کو حضورؓ کا جہاز عدن سے گزرتا ہوا پورٹ سعید کی طرف چلا۔ 24/جولائی 1924ء کو حضورؓ نے شام ومصر میں تبلیغ سلسلہ پر کئی گھنٹے دوستوں سے مشورہ لیا اور ایک سکیم تجویز فرمائی اور دوستوں کو تاکید فرمائی کہ سفر کی اہمیت، مقصد کی عظمت اور مشکلات کو پیش نظر رکھتے ہوئے تمام وقت اس کی تیاری میں صرف ہونا چاہئے اور اس کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا کرنی چاہئے۔

۞......25/جولائی کو گیارہ اور بارہ بجے کے درمیان جہاز جدہ اور مکہ شریف کے سامنے سے گزرنے والا تھا۔ حضور نے ارادہ فرمایا کہ خاص طور پر دعا کی جائے۔ چنانچہ حضور نے دو رکعت نماز باجماعت پڑھائی جس میں بہت رقّت انگیز دعائیں کیں۔

مصر کے بارہ میں حضورؓ کی پیشگوئی

۞......پورٹ سعید پر اترنے کے بعد حضور مع خدام قاہرہ تشریف لے گئے اور شیخ محمود احمد صاحب عرفانی کے مکان پر فروکش ہوئے۔ حضورؓ قیام مصر کی نسبت اپنے تاثرات وحالات خود بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''ہم قاہرہ میں صرف دو دن ٹھہرے......میرے نزدیک مصر مسلمانوں کا بچہ ہے جسے یورپ نے اپنے گھر میں پالا ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے بلاد اسلامیہ کے اخلاق کو خراب کرے۔ مگر میرا دل کہتا ہے اور جب سے مَیں نے قرآن کریم کو سمجھا ہے مَیں برابر اس کی بعض سورتوں سے استدلال کرتا ہوں اور اپنے شاگردوں کو کہتا چلا آیا ہوں کہ یورپین فوقیت کی تباہی مصر سے وابستہ ہے اور اب میں اس بناء پر کہتا ہوں......مصر جب خدا تعالیٰ کی تربیت میں آجائے گا تو وہ اسی طرح یورپین تہذیب کے مخرب اخلاق حصوں کو توڑنے میں کامیاب ہوگا جس طرح حضرت موسیٰ فرعون کی تباہی میں۔ بے شک اس وقت یہ بات عجیب معلوم ہوتی ہے مگر جو زندہ رہیں گے وہ دیکھیں گے۔ مَیں نے قاہرہ پہنچتے ہی ......اس بات کا اندازہ لگا کر کہ وقت کم ہے اور کام زیادہ ساتھیوں کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک حصہ اخبارات وجرائد کے مدیروں کے ملنے میں مشغول ہوا، اور دوسرا پاسپورٹوں اور ڈاک کے متعلق کام میں لگ گیا، تیسرا سفر کی بعض ضرورتوں کو مہیا کرنے میں...... یہ علاقے تبلیغ کے لئے روپیہ چاہتے ہیں مگر اسی طرح جب ان میں تبلیغ کامیاب ہو جائے تو اشاعت اسلام کے لئے ان سے مدد بھی کچھ مل سکتی ہے۔ میں لکھ چکا ہوں کہ میں نے بعض دوستوں کو اخبارات کے ایڈیٹروں کے پاس ملنے کے لئے بھیجا تھا......جن اخبار نویسوں سے ہمارے دوست ملے انہوں نے آئندہ ہر طرح مدد دینے کا وعدہ کیا'۔

الأزہر کی خلافت کمیٹی سے ملاقات

۞......حضورؓ فرماتے ہیں:

''جامع ازہر کے ماتحت جو خلافت کمیٹی بنی ہے اور جس کا منشاء یہ ہے کہ آئندہ سال مارچ میں ایک عظیم الشان جلسہ تمام دنیا کے مسلمانوں کا کر کے اس میں یہ فیصلہ کرے کہ کون شخص خلیفہ ہونا چاہئے، اس انجمن کے پریذیڈنٹ اور سیکرٹری اور بعض اور دوسرے لوگ ملنے کے لئے آئے اور خلافت کے متعلق تذکرہ کرتے رہے''۔

مصر کے ایک مشہور صوفی

۞......''اس کے بعد مصر کے ایک مشہور صوفی سید ابو العزائم صاحب ملنے کے لئے آئے۔ یہ صاحب بہت بڑے پیر ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ایک لاکھ سے زیادہ ان کے مرید ہیں۔ علاوہ ان لوگوں کے دو اور معزز آدمی بھی ملنے کے لئے آئے لیکن افسوس کہ بوجہ باہر ہونے کے مجھے ان سے ملنے کا موقعہ نہ ملا۔ ان میں سے ایک تو ترکی رئیس تھے دوسرے صاحب ایک وکیل تھے۔ ان کے گھر پر بھی مَیں نے اپنے بعض ساتھیوں کو بھیجا۔ انہوں نے مصریوں کی حالت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس بات کی خواہش کی کہ مصر میں احمدیہ مشن کو مضبوط کیا جائے اور یورپ کو مسلمان بنانے کی بجائے مصر کو یورپ کے پیچھے جانے سے بچانے کی کوشش پر زور دیا جائے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ اگر واپسی پر مصر میں قیام کا موقع ملے تو مَیں اپنے دوستوں کو جمع کر کے آپ کے امام کو دعوت دوں گا اور ہم لوگ مل کر اسلامی روح کی مصر میں اشاعت کی کوشش کریں گے۔ اور یہ بھی کہا کہ مَیں احمدیت کے مسائل سے بہت متفق ہو چکا ہوں۔ غالبًا آپ لوگوں کی ولایت سے واپسی تک مَیں بیعت میں شامل ہو جاؤں گا۔ چونکہ گرمی کا موسم ہے، تمام عمائد اور علماء ملک کے ٹھنڈے علاقوں کی طرف چلے گئے ہیں۔ اس لئے اور زیادہ لوگوں سے ملنے کا موقعہ نہیں مل سکتا تھا''۔

مصر کے احمدی

۞......''مجھے جو مصر میں سب سے زیادہ خوشی ہوئی وہ وہاں کے احمدیوں کی ملاقات کے نتیجہ میں تھی۔ تین مصری احمدی مجھے ملے اور تینوں نہایت ہی مخلص تھے۔ دو ازہر کے تعلیم یافتہ اور ایک علوم جدیدہ کی تعلیم کی تحصیل کرنے والے دوست۔ تینوں نہایت ہی مخلص اور جوشیلے تھے۔ اور ان کے اخلاص اور جوش کی کیفیت کو دیکھ کر دل رقّت سے بھر جاتا تھا۔ تینوں نے نہایت دردِ دل سے اس بات کی خواہش کی کہ مصر کے کام کو مضبوط کیا جائے''۔

ایک مصلح کے امیدوار بدوی

۞......'ایک بات عجیب طور پر وہاں معلوم ہوئی اور وہ یہ کہ قاہرہ کے اردگرد کے بدوی علاقے نہایت ہی تڑپ کے ساتھ ایک مصلح کے امیدوار ہیں۔ بعض لوگوں نے جب سلسلہ کے حالات سنے تو خواہش کی کہ اگر ہمارے علاقہ میں کوئی آدمی پندرہ بیس روز بھی آ کر رہے تو ہزاروں آدمی سلسلہ میں داخل ہونے کو تیار ہیں'۔

حضورؓ کی ایک اور پیشگوئی اور اس کا پورا ہونا

۞......قاہرہ میں دو دن کے قیام کے بعد حضورؓ بیت المقدس کی طرف روانہ ہوئے جہاں حضور نے دو روز تک قیام فرمایا جس میں وہاں پر موجود حضرت ابو الأنبیاء حضرت ابراہیم، حضرت اسحاق، حضرت یعقوب اور حضرت یوسف علیہم السلام کی قبور اور بعض دیگر مقامات کی زیارت کی۔ القدس کے مفتی نے حضورؓ کے اعزاز میں چائے کی دعوت دی جس میں قاضیٔ شہر اور معززین نے بھی شرکت کی۔ اس مجلس میں تمام باتیں فصیح عربی زبان میں ہوئیں۔ مفتی صاحب نے حیران ہوکر حضور سے دریافت کیا کہ آپ نے عربی زبان کہاں سے سیکھی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہمارے امام بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے ہمیں فرمایا ہے کہ ہم قرآن کی زبان کو زندہ رکھیں اور اسے اپنی دوسری زبان بنالیں کیونکہ اس میں امت مسلمہ کے اتحاد کا راز پنہاں ہے۔ قادیان میں ایک مدرسہ علوم عربیہ کی ترویج کے لئے قائم ہے۔ پھر حضور نے عربی زبان کی اعلیٰ تعلیم کے لئے مصر آنے اور حج کے مختلف حالات بیان فرمائے۔

حضور کے اس دورہ کو یہاں کے لوکل اخبارات نے بھرپور کوریج دی۔ یہاں حضور سے بعض بڑے بڑے مسلمان لیڈروں نے بھی ملاقات کی، اس کے بارہ میں حضور فرماتے ہیں:

''وہاں کے بڑے بڑے مسلمانوں سے مَیں ملا ہوں مَیں نے دیکھا کہ وہ مطمئن ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہودیوں کے نکالنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ مگر میرے نزدیک ان کی رائے غلط ہے۔ یہودی قوم اپنے آبائی ملک پر قبضہ کرنے پر تُلی ہوئی ہے۔ قرآن شریف کی پیشگوئیوں اور حضرت مسیح موعودؑ کے بعض الہامات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہودی ضرور اس ملک میں آباد ہونے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ پس میرے نزدیک مسلمان رؤساء کا یہ اطمینان بالآخران کی تباہی کا موجب ہوگا''۔

(الحکم قادیان کا خاص نمبر۔مؤرخہ28-21 مئی 1934ء جلد37 نمبر18,19 صفحہ5-4)

قارئینِ کرام! ان الفاظ کی شوکت پر غور کیجئے۔

چنانچہ قریباً بیس سال بعد اسرائیل کی حکومت کا قیام عمل میں آیا اور اس کے بعد حقیقتاً مسلمان دنیا کا اطمینان وسکون تباہ ہوگیا اور خطرات نے آج تک ان کو گھیرا ہوا ہے۔

(باقی آئندہ)

۞ ۞ ۞ ۞ ۞

تحریک جدید کا مالی سال 2007ء-2008ء

تحریک جدید کا مالی سال (**2007**ء-**2008**ء) **31**/اکتوبر **2008**ء کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ ایسے احباب جماعت جنہوں نے اپنے وعدہ جات کی پوری ادائیگی نہیں کی سال ختم ہونے سے پہلے پہلے ادا کر کے اپنے فرض سے سبکدوش ہوں۔ اور ایسے احباب جو ابھی تک اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے سے محروم ہیں وہ بھی اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لے کر اس کی برکات وفیوض کے وارث بنیں۔ جزاکم اللہ احسنَ الجزاء۔

(ایڈیشنل وکیل المال۔لندن)

تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(کشتیٔ نوح)

Earlsfield Properties

We will manage your property at 0% commission

Guaranteed rate schemes for 3 & 5 years

Free management Service

Guaranteed vacant possession

175 Merton Road London SW18 5EF

Tel: 020-8265-6000 or 020 8877 - 0762 Fax: 020 8874 9754

صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ جرمنی 2008ء کی مختصر جھلکیاں

مساجد اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنائی جاتی ہیں۔اس روح کے ساتھ اس مسجد کو بھی آباد کریں اور اپنے ماحول میں بھی اس پیغام کو پہنچائیں جو حقیقی امن اور سلامتی کا پیغام ہے۔

(Stade کے مقام پر نو تعمیر شدہ ''مسجد بیت الکریم'' کے افتتاح کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب)

ہمبرگ میں واقفین نو بچوں اور واقفات نو بچیوں کی الگ الگ کلاسز کا انعقاد اور واقفین نو اور واقفات نو کے لئے اہم ہدایات۔

(رپورٹ مرتبہ :عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر)

14/اگست 2008ء بروز جمعرات:

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بیت الرشید'' ہمبرگ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد حضور انور اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

نماز فجر میں احباب جماعت کے علاوہ ایک بڑی تعداد میں خواتین اور بچیاں بھی شامل ہوئیں اور حضور انور کی اقتداء میں نماز ادا کی۔صبح نماز فجر سے قبل اور بعد میں بیت الرشید کا بیرونی حصہ اور ارد گرد کی سڑکیں مرد و خواتین سے بھری ہوتی ہیں۔ یہ دن بڑے ہی مبارک اور بابرکت اور اللہ کے فضلوں کے حصول کے دن ہیں۔ بڑی دور سے لوگ چھوٹے بڑے ،مرد و خواتین، بچے بچیاں نمازوں کے لئے حاضر ہوتے ہیں اور اس روحانی ماحول سے فیضیاب ہوتے ہیں۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

مسجد بیت الکریم کا افتتاح

آج پروگرام کے مطابق ہمبرگ (Hamburg) سے 62 کلومیٹر دور Stade شہر میں امسال نئی تعمیر ہونے والی ''مسجد بیت الکریم'' کا افتتاح ہونا تھا۔ چار بج کر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ اپنی رہائشگاہ سے باہر تشریف لائے اور سٹاڈے (Stade) کے لئے روانگی ہوئی۔

ایک گھنٹہ پانچ منٹ کے سفر کے بعد سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سٹاڈے آمد ہوئی جہاں مقامی جماعت کے صدر اور دیگر عہدیداران نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور ایک بچے نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ مقامی عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ مقامی جماعت کے احباب وخواتین کے علاوہ ارد گرد کی قریبی جماعتوں کے بھی بعض احباب اس موقع پر جمع تھے۔

حضور انور نے مسجد کی بیرونی دیوار پر لگی تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور مسجد کے اندر تشریف لے گئے اور مسجد کا معائنہ فرمایا اور امیر صاحب جرمنی اور نیشنل سیکرٹری جائیداد سے بھی بعض امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ بعدازاں اذان دی گئی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں اور اس مسجد کا افتتاح عمل میں آیا۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد مسجد میں ہی ایک تقریب ہوئی۔ حافظ احسان اللہ صاحب نے تلاوت قرآن کریم پیش کی۔ بعدازاں ناصر احمد صاحب نے اس کا اردو ترجمہ جب کہ فرقان احمد صاحب نے اس کا جرمن ترجمہ پیش کیا۔ بعدازاں مکرم امیر صاحب جرمنی نے شہر Stade اور ''مسجد بیت الکریم'' کا تعارف پیش کیا۔

46ہزار کی آبادی پر مشتمل یہ ایک ہزار سال پرانا شہر جرمنی کی دو بندرگاہوں ہمبرگ اور Cuxhaven کے درمیان واقع ہے۔اس کے دو اطراف میں دریائے Elbe اور Schwinge بہتے ہیں۔ شہر کے پرانے علاقہ میں اب بھی 17ویں صدی کے مکانات موجود ہیں۔ اور 17ویں صدی کی لکڑی کی بنی ہوئی مچھلی کی مارکیٹ کو بھی محفوظ رکھا گیا ہے۔

اس شہر میں جماعت احمدیہ کا باقاعدہ قیام 1987ء میں ہوا۔ یہاں سے احباب ملک کے دوسرے شہروں میں منتقل ہوتے رہے جس کی وجہ سے یہاں جماعت کی مجموعی تعداد پچاس کے لگ بھگ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس جماعت کو بھی اپنی پہلی مسجد بیت الکریم تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔

مسجد کے قطعہ زمین کا رقبہ 840 مربع میٹر ہے اور مسجد کے تعمیر شدہ حصے کا رقبہ 106 مربع میٹر ہے۔ 15/اگست 2007ء کو یہ قطعہ زمین 45 ہزار یورو میں خریدا گیا۔ اپریل 2008ء میں اس مسجد کی تعمیر پر کام شروع ہوا اور پانچ ماہ کے قلیل عرصہ میں اس مسجد کی تعمیر مکمل ہوئی۔اس مسجد میں تعمیر ہونے والے مینارہ کی بلندی 66ء9 میٹر ہے۔ 100 کے قریب نمازی یہاں نماز ادا کرسکتے ہیں۔ اس مسجد سے ملحق ایک دفتر اور دو باتھ رومز اور کچن وسٹور کی سہولت بھی موجود ہے۔ مقامی جماعت نے مالی قربانی اور وقار عمل کرکے اس مسجد کی تعمیر میں بہت بڑا حصہ ڈالا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

مکرم امیر صاحب جرمنی کے اس تعارفی ایڈریس کے بعد پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا:

حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

''الحمدللہ کہ سٹاڈے (Stade) کی چھوٹی سی جماعت کو بھی ایک چھوٹی سی مسجد بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ مساجد جیسا کہ ہم نے سنا اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے اور اللہ تعالیٰ کا نام لینے کے لئے بنائی جاتی ہیں۔ اور اگر ہر شخص جو مسجد میں آتا ہے اس سوچ کے ساتھ آئے اور ہر وقت ذہن میں جگالی کرتا رہے کہ ہم اُس اُمّت کے فرد ہیں اور اُمّت کے اس مخصوص اور خاص فرقے سے تعلق رکھنے والے ہیں یا اس جماعت سے تعلق رکھنے والے ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق آپؐ کے عاشق صادق مسیح ومہدی علیہ السلام نے قائم فرمائی تھی۔ تو ان مساجد میں جب آپ یہاں آئیں گے تو نہ صرف ان مساجد میں وہ روح لے کر آئیں گے جس سے آپ کے دل میں، آپ کے ذہن میں خدا کا یہ حکم گونجتا رہے کہ مساجد خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے ہیں اور جو بھی دوسرے لوگ کسی بھی ذریعہ سے تنگ کرنے والے ہیں یا شور مچانے والے ہیں تو ان کو اس وجہ سے کہ آپ اللہ کی عبادت کرنے والے گروہ میں شامل ہیں، بجائے اس کے کہ اسی طرح جواب دیں یا وہی طریقہ اپنائیں جس طرح وہ آپ پر حملہ کررہے ہیں۔ آپ اس سوچ کے ساتھ کہ ہم تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے لوگ ہیں ان اخلاق کے ساتھ پیش آئیں کہ جن کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ نرمی اور پیار کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پہنچاتے چلے جاؤ۔

حضور انور نے فرمایا: پس اس مقصد کو اگر آپ سامنے رکھیں گے تو نہ صرف یہ مسجد جس میں آپ اللہ کی عبادت کر رہے ہوں گے بلکہ آپ کے ماحول میں بھی یہ آواز اٹھے گی کہ یہ وہ لوگ ہیں جو نہ صرف مساجد کو آباد کرنے والے ہیں اور یہاں سے امن کا پیغام دینے والے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ محبت و پیار کرنے والے ہیں، خالص ہو کر خدا کی عبادت کرنے والے ہیں بلکہ اپنے ماحول میں بھی اس آواز کو پھیلانے والے ہیں، محبت کے پیغام کو پھیلانے والے ہیں اور ماحول میں بھی لوگوں کو اس طرف مائل کرنے والے ہیں کہ آؤ اور ایک خدا کی عبادت کرو اور یہی ذریعہ ہے جس سے ہم معاشرہ میں اور علاقے میں، ملک میں اور دنیا میں امن و سلامتی کا پیغام پہنچا سکتے ہیں اور امن قائم کرسکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق عطا فرمائے کہ اس روح کے ساتھ اس مسجد کو بھی آباد کریں اور اپنے ماحول میں بھی اس پیغام کو پہنچائیں جو حقیقی امن اور سلامتی کا پیغام ہے اور سب کو خدائے واحد کے جھنڈے تلے جمع کرنے والے بنیں۔ (آمین)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس خطاب کے بعد دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے لجنہ کی مارکی میں بھی تشریف لے گئے جہاں مقامی جماعت کی بچیوں نے گروپس کی صورت میں نظمیں اور ترانے پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بچیوں کے پاس کھڑے رہے اور نظمیں سنتے رہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

لجنہ کی مارکی میں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور مسجد کے بیرونی احاطہ میں تشریف لائے اور امیر صاحب جرمنی سے مسجد کی تعمیر کے تعلق میں بعض امور دریافت فرمائے جس پر سیکرٹری صاحب جائیداد نے مختلف نقشے حضور انور کی خدمت میں پیش کئے اور مقامی حکومتی انتظامیہ کے حوالہ سے مسجد کی تعمیر اور موجودہ حد بندی کے بارہ میں بتایا۔ بعدازاں حضور انور مردوں کی مارکی میں تشریف لائے جہاں مقامی جماعت نے مسجد کی افتتاحی تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں کے لئے چائے، ریفریشمنٹ کا انتظام کیا تھا۔

بعدازاں سٹاڈے (Stade) جماعت کی لوکل انتظامیہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد کے احاطہ میں اخروٹ کا پودا لگایا۔ یہاں سے واپس روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس موقع پر موجود احباب جماعت کو شرف مصافحہ سے نوازا اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ساڑھے چھ بجے اس افتتاحی پروگرام کے بعد سٹاڈے سے واپس ہمبرگ کے لئے روانگی ہوئی۔ سوا گھنٹے کے سفر کے بعد پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ''بیت الرشید'' ہمبرگ تشریف لے آئے اور اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔

واقفین نو بچوں کی کلاس

پروگرام کے مطابق آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت الرشید کے اُس بڑے ہال میں تشریف لے گئے جہاں واقفین نو بچوں کی کلاس کا پروگرام تھا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم کمال احمد نے پیش کی۔ بعدازاں اس کا اردو ترجمہ عزیزم جواد احمد اور جرمن ترجمہ عزیزم راشد خان نے پیش کیا۔

اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام بعنوان ''علامات المقربین'' ؎

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار

عزیزم حنان باجوہ نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا: جرمنی میں وقف نو بچے اچھی نظمیں پڑھنے والے پیدا ہورہے ہیں۔ آپ نے صرف نظمیں ہی نہیں پڑھنی اور بھی بہت کچھ کرنا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جامعہ میں کتنے جا رہے ہیں۔ اس پر جامعہ جانے والے طلباء نے ہاتھ کھڑے کئے۔

حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ جمنازیم (Gymnasium) میں کون کون پڑھ رہا ہے۔ اس پر اُن بچوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے جو اس وقت تیرھویں کلاس سے نیچے مختلف سالوں میں تعلیم حاصل کررہے ہیں۔

پھر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ڈاکٹر کون بننا چاہتے ہیں اور انجینئرز اور ٹیچرز کون کون بننا چاہتے ہیں۔ بچوں نے باری باری ہاتھ کھڑے کئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میڈیا کے شعبہ میں پروڈکشن، گرافکس اور اس تعلق میں دوسرے مختلف کاموں کے لئے MTA کو ایک حد تک ضرورت ہے۔ زیادہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس لئے آپ زیادہ سے زیادہ کوشش کریں کہ جامعہ میں جائیں۔ یا پھر ڈاکٹرز بنیں اور ٹیچرز کی بھی ضرورت ہے۔ اسی

باقی صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ فرمائیں

خطبہ جمعہ

ان دنوں میں جو جلسے کے دن ہیں جہاں نمازوں اور دعاؤں کی طرف ہمیں توجہ رکھنی چاہئے وہاں آنحضرت ﷺ پر خالص ہو کر درود بھیجتے رہیں تا کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے ہماری حالتوں کو بدلے اور ہمیں اپنا خالص بندہ بنالے۔

اپنی اپنی انتہائی استعدادوں کے مطابق اپنی عبادتوں کے معیار ہر احمدی کو بڑھانے چاہئیں۔
نفس کی اصلاح کے لئے سب سے بہترین ذریعہ اپنے اندر سے ہی ایک مُزکّی کو کھڑا کرنا ہے۔

اپنے جائزے لیں، اپنی نمازوں کے بھی جائزے لیں، اپنے دوسرے اخلاق کے بھی جائزے لیں۔

خلافت کے انعام سے فیضیاب ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کا حقیقی عابد بننا اور اس کے احکامات کی پیروی کرنا ضروری ہے۔

(جماعت جرمنی کے جلسہ سالانہ کے موقع پر فرمودہ خطبہ جمعہ میں جلسہ کے اغراض و مقاصد کو سامنے رکھنے اور عبادتوں اور اعلیٰ اخلاق کے معیار کو بڑھانے کی طرف توجہ کی خصوصی نصائح)

خطبہ جمعہ سیدنا امیرالمومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔فرمودہ 22 راگست 2008ء بمطابق 22 رظہور 1387 ہجری شمسی بمقام مئی مارکیٹ۔منہائیم (جرمنی)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِالْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَاالضَّآلِّيْنَ ۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس خطبہ جمعہ کے ساتھ جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔اس سال کیونکہ خلافت احمدیہ کے پہلے سو سال پورے ہونے پر ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے خاص اہتمام سے جلسے منعقد کر رہے ہیں، اوّل تو پہلے بھی اہتمام سے ہوتے تھے لیکن لوگوں کی بھی اس طرف زیادہ توجہ ہے اس لئے اس سال کے جلسہ میں ہر ملک میں شاملین جلسہ کی تعداد اور انتظامات کے لحاظ سے اضافہ اور وسعت نظر آتی ہے۔اور کیونکہ خلافت جوبلی کی وجہ سے مَیں بھی اس سال دنیا کے مختلف ممالک کے جلسوں میں شامل ہو چکا ہوں، اس لئے انتظامیہ اس لحاظ سے بھی زیادہ کانشس ہوگئی ہے۔ یہاں جرمنی میں بھی توجہ دے رہی ہے کہ یہاں کا جلسہ کسی بھی لحاظ سے کسی دوسرے ملک کے جلسوں سے کم نظر نہ آئے۔اور افریقہ کے جلسوں میں گھانا کے جلسے نے خاص طور پر لوگوں کی توجہ اپنی طرف پھیری۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس سال کا میرا تو ساتواں جلسہ ہے، جس میں میں شامل ہوا ہوں۔ جرمنی کا جلسہ ہر سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی کامیابی سے منعقد ہوتا ہے اور امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس سال پہلے سے بڑھ کر ہوگا اور ہر فرد جو اس جلسے میں شامل ہو رہا ہے اس جلسے کی روح کو سمجھتا رہا تو خود بھی اس جلسے سے فیض اٹھانے والا ہوگا اور مجموعی طور پر جلسے کی کامیابی کا باعث بھی بنے گا۔ پس آپ میں سے ہر ایک مرد، عورت، بچہ، جوان، ہمیشہ اس بات کو پیش نظر رکھیں کہ ہمارا یہاں آنے کا مقصد کیا ہے؟ اور یہ مقصد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں بتا دیا ہے۔ آپ نے اپنی بیعت میں آنے والوں کو اس بیعت میں آنے کے بنیادی مقصد، جس کی وجہ سے ایک شخص جماعت میں شامل ہے، بتایا ہے یا جماعت میں جو نیا آنے والا شامل ہوتا ہے اس کو یہ مقصد بتایا جاتا ہے۔

آپؑ نے فرمایا کہ: ''تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول ﷺ کی محبت غالب آ جائے''۔

(اطلاع منسلکہ آسمانی فیصلہ ۔روحانی خزائن جلد 4صفحہ351)

پس پہلی بات ہر احمدی کو یہ یاد رکھنی چاہئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی بیعت میں آنے والوں کو ''مخلصین'' کے پیارے لفظ سے مخاطب فرمایا ہے۔یعنی ایسے خالص ہو کر پیار کرنے والے جن میں کوئی کھوٹ نہ ہو، جن کی دوستی بغیر کسی ذاتی مفاد کے ہو، بغیر کسی نام و نمود کے اخلاص و وفا کا تعلق ہو۔

اخلاص اس مکّھن کو بھی کہتے ہیں جو تلچھٹ سے علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ پس یہ مقام جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں دیا ہے یا ہم سے توقع رکھی ہے کہ ہم یہ مقام حاصل کریں اس کو حاصل کرنے کی ہم کو کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے مخلصین کی جو خوبیاں بیان فرمائی ہیں وہ اگر ہر لمحہ ہمارے سامنے ہوں تو یقیناً ہم ان لوگوں میں شامل ہو جائیں گے جن پر دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو جاتی ہے اور ان کے دلوں میں اگر کسی کی محبت قائم ہوتی ہے تو وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں حضرت یوسف علیہ السلام کو عورت کے بُرائی کی طرف بلانے پر اللہ تعالیٰ کے خوف اور اس کی ذات کے حقیقی فہم و ادراک کی وجہ سے برائی سے بچنے کا ذکر کرتے ہوئے حضرت یوسفؑ کے بارے میں فرماتا ہے کہ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ (یوسف: 25) یعنی وہ یقیناً ہمارے پاک اور برگزیدہ بندوں میں سے تھا اور اس پاکیزگی نے انہیں بچا لیا اور اگر انسان حقیقی رنگ میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والا ہو تو یہ خوف اور پاکیزگی ہی ہے جو ہر ایک کو برائی سے بچانے والی ہوگی۔

ایک دوسری جگہ فرمایا پھر جب شیطان نے کہا کہ اے اللہ! مَیں تیرے بندوں کو ضرور گمراہ کروں گا اور انہیں دنیا کی چمک دمک کے ایسے انداز دکھاؤں گا کہ ان کی اکثریت ضرور میرے پیچھے چلے گی اور تجھے بھول جائیں گے تو شیطان نے ایک جگہ اپنی ہار مانتے ہوئے یہ اعلان کیا اور کہا کہ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ (الحجر:41) مگر جو تیرے مخلص بندے ہیں، جن کی محبت تیرے اور تیرے رسولوں کے ساتھ ہے اور اس زمانے میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ ہے جن کی محبت اللہ اور رسول کے ساتھ خالص ہے وہ میرے دام میں نہیں آ سکیں گے۔ جن کی بیعت زمانہ کے امام کے ساتھ ان شرائط بیعت کو سامنے رکھتے ہوئے خالص ہے کہ ہم اس پر ہمیشہ عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔ شیطان کہتا ہے کہ وہ میرے دام میں نہیں آ سکیں گے۔ ان کو مَیں جتنی بھی دنیا کی چمک دمک دکھاؤں وہ میرے ہاتھ سے نکل جائیں گے۔

پھر ایک جگہ قرآن کریم میں کفّار کا ذکر ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک شاعر اور ایک مجنون کے کہنے پر اپنے محبوبوں کو چھوڑ دیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یقیناً محمد رسول اللہ ﷺ سچے رسول ہیں اور نہ صرف خود سچے

رسول ہیں بلکہ پہلے رسولوں کی سچائی بھی آپؐ کی وجہ سے آج کھل کر ثابت ہو رہی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک جگہ فرمایا کہ اگر آنحضرت ﷺ نہ آتے تو ہم پر پہلے رسولوں کی سچائی بھی ثابت نہ ہوتی۔ کیونکہ پہلے رسولوں کے ماننے والوں نے تو ان کا ایک عجیب و غریب تصور پیش کر دیا ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس سچے اور عظیم رسول کا انکار کرنے والو! سن لو کہ تم یقیناً جہنم کا عذاب چکھو گے اور نجات یافتہ وہی ہوں گے جو خالص ہو کر رسول پر ایمان لانے والے ہوں گے۔

پھر اللہ تعالیٰ پہلی قوموں کے رسولوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ ان کی گمراہی کی وجہ سے ہم نے انہیں اس دنیا میں بھی عذاب سے دوچار کیا۔ سوائے اُن میں سے تھوڑے سے ان لوگوں کے جو عِبَادَ اللّٰہِ الْمُخْلَصِیْن تھے، ان لوگوں میں شامل تھے۔ یہ مثال دے کر اللہ تعالیٰ نے آج مسلمانوں اور غیر مسلموں کو بتا دیا کیونکہ قرآن کی شریعت ایک جاری شریعت ہے اور ہمیشہ رہنے والی شریعت ہے، ہمیشہ رہنے والی تعلیم ہے یہ بتا دیا کہ کیا آنحضرت ﷺ اور آپ کے غلام صادق کا انکار کر کے تم بچ سکو گے؟ ہرگز نہیں۔ پس یہ بھی ہم احمدیوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اُس نے ہمیں اس زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرما کر اپنے انعام سے نوازا ہے۔ اب ہم پر فرض ہے کہ اس انعام کی قدر کرنے والے بنیں۔

پھر اللہ تعالیٰ اپنی بڑائی بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ اللہ ہر اس عیب سے پاک ہے جو اللہ تعالیٰ کا انکار کرنے والے اس پر لگاتے ہیں۔ اُن لوگوں کو سوائے ناکامی اور جہنم کے کچھ نہیں ملے گا اور اللہ کی خالص عبادت کرنے والے ہی کامیاب ہوں گے۔ اس زمانہ میں آج کل ان یورپین ممالک میں بھی خدا تعالیٰ کی خدائی اور اس کے وجود سے انکار کرنے والے بہت سے پیدا ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بارہ میں، خدا کی ذات کے ہونے یا نہ ہونے کے بارہ میں مختلف تصورات اور نظریات ابھرنے لگ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بتا دیا کہ ان سب کا انجام بد ہونا ہے جو اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین نہیں رکھتے اور کامیابی اللہ تعالیٰ کے خالص بندوں کی ہی ہے۔ پس تم ہمیشہ اس بات کو یاد رکھو، یہ نہیں کہ جب تم کسی مشکل میں گرفتار ہوئے تو یا جب اپنے مطلب ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی یاد آنے لگ جائے اور عام حالات میں خدا کو بھول بیٹھیں۔ اتنے انعامات جو ہم احمدیوں پر اللہ تعالیٰ نے فرمائے ہیں ان کا تقاضا یہ ہے کہ ہر وقت اور ہر لحہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہمارے پیش نظر رہے اور ہر جگہ جہاں اللہ تعالیٰ کی ذات کو بیان کرنا ہے اور اس کی خوبیاں بیان کرنی ہیں، اللہ تعالیٰ کی ہستی اور وجود کو دنیا پر ثابت کرنا ہے وہاں ایک احمدی کو فوراً تیار ہو جانا چاہئے۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب یہ اعلان فرمایا کہ میرے مخلصین اللہ اور اس کے رسول کی محبت سب محبتوں پر غالب کر لیں تو ہر قسم کی دنیاوی برائیوں سے بچنے کی طرف بھی توجہ دلا دی اور یہ فرمایا کہ ہر وقت تمہیں یہ توجہ رکھنی چاہئے کہ کسی بھی قسم کی برائی تمہارے اندر کبھی پیدا نہ ہو۔

اس زمانہ میں آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کی توقعات پر پورا اترنے کی طرف ہمیں توجہ دینی ہو گی۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات پر اور سنّت پر چلنے کی کوشش کرنی ہو گی اور اس پر عمل کرنے کے لئے اس کو جاننے کی طرف بھی توجہ دینی ہو گی۔ اپنے دینی اور روحانی معیار بلند کرنے کی طرف بھی توجہ دینی ہو گی اور تقویٰ کی راہوں پر قدم مارتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف بھی توجہ دینی ہو گی تبھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کسی ذاتی مفاد کے بغیر ہو گی، کسی دنیاوی منفعت کے بغیر ہو گی اور تبھی ہم میں سے ہر ایک جماعت کے لئے مفید وجود ثابت ہو گا اور یہی لوگ ہیں جن کے بارہ میں خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْن فرمایا ہے۔ کیونکہ یہ خالص اللہ سے محبت رکھنے والے ہیں۔ یہ خالص ہو کر آنحضرت ﷺ سے محبت کرنے والے ہیں۔ کیونکہ آپ ﷺ ہی وہ ذات ہیں جن کا اوڑھنا بچھونا، سونا جاگنا خدا کی خاطر ہے جن کے بارہ میں خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اعلان کر دیں یہ کہہ کر کہ قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ (آل عمران:32) یعنی تو کہہ دے اے لوگو! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو پھر اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ پس آنحضرت ﷺ کی محبت نہ صرف اللہ تعالیٰ سے محبت کا ذریعہ بنتی ہے بلکہ گناہوں کی بخشش اور آئندہ گناہوں سے بچنے کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ کا جب آغاز فرمایا تھا تو اس سے پہلے یہ اعلان فرمایا تھا کہ یہ اللہ اور رسول کی خالص ہو کر محبت کرنے کے لئے مَیں جلسے شروع کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ مَیں سمجھتا ہوں کہ سال میں تین دن لوگ جمع ہوں اور محض للہ ربانی باتوں کو سننے اور دعا میں شامل ہونے کے لئے آئیں۔ آپؑ نے فرمایا کہ حتی الوسع دوستوں کو آنا چاہئے۔

پس یہ بات پھر ان لوگوں کو توجہ دلانے والی ہونی چاہئے جو اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں، جن کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مخلصین کے نام سے پکارا ہے کہ جلسہ میں شامل ہونے کی بھی کوشش کریں کیونکہ یہ بھی اخلاص بڑھانے کا ذریعہ ہے کیونکہ یہاں آنا کسی دنیاوی مقصد کے لئے نہیں ہے بلکہ خالصتاً اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی محبت کی وجہ سے ہے۔ پس یہ مقصد ہمیشہ ہر احمدی کے پیش نظر ہونا چاہئے ورنہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دوسری جگہ فرمایا ہے کہ اگر اللہ اور اس کے رسول کی محبت کی وجہ سے اللہ اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا نہیں ہوتی تو یہ محبت خالص نہیں ہے اور جب یہ محبت خالص نہیں تو پھر ایسے لوگوں کا شمار بھی مخلصین میں نہیں ہوتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ’’مجھے ان لوگوں سے کیا کام جو سچے دل سے تمام احکام اپنے سر پر نہیں اٹھا لیتے اور رسول کریمؐ کے پاک جؤا کے نیچے صدق دل سے اپنی گردن نہیں دیتے اور راستبازی کو اختیار نہیں کرتے اور فاسقانہ عادتوں سے بیزار ہونا نہیں چاہتے اور ٹھٹھے کی مجالس کو نہیں چھوڑتے اور ناپاکی کے خیالوں کو ترک نہیں کرتے اور انسانیت اور تہذیب اور صبر اور نرمی کا جامہ نہیں پہنتے۔ غریبوں کو ستاتے اور عاجزوں کو دھکّے دیتے اور اکڑ کر بازاروں میں چلتے اور تکبّر سے کرسیوں پر بیٹھتے ہیں اور اپنے تئیں بڑا سمجھتے ہیں‘‘۔

فرمایا: ’’مبارک وہ لوگ جو اپنے تئیں سب سے زیادہ ذلیل اور چھوٹا سمجھتے ہیں اور شرم سے بات کرتے ہیں۔ عاجزوں کو تعظیم سے پیش آتے ہیں، کبھی شرارت اور تکبر کی وجہ سے ٹھٹھا نہیں کرتے اور اپنے ربّ کریم کو یاد رکھتے ہیں‘‘۔ فرمایا ’’سو مَیں بار بار کہتا ہوں کہ ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لئے نجات تیار کی گئی ہے‘‘۔

پس یہ بڑی درد بھری نصائح ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں کی ہیں اور یہی باتیں ہیں جو اختیار کرنے سے ہم ان مخلصین میں شاملین ہوں گے جو خدا تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرنے والے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو اس جلسہ میں آنے کے مقصد کو پورا کرنے والے ہیں۔ ورنہ آپ نے تو صاف فرما دیا ہے کہ یہ کوئی دنیاوی میلہ نہیں ہے۔ آج آپ یہاں جمع ہیں اور اس حوالے سے کہ خلافت جوبلی کا جلسہ ہے جس کی ایک خاص اہمیت ہے یہ اللہ تعالیٰ کے ایک انعام کی یاد دلانے والا جلسہ ہے۔ تو پھر حقیقی شکر اس وقت ادا ہو گا جب ہم اپنے نفسوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ جب ہم نے اس طرف توجہ کی ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت کے حصول کے لئے آنحضرت ﷺ کے اُسوہ کی پیروی کرنی ہے کیونکہ یہ بھی خدا تعالیٰ کا حکم ہے ان لوگوں کے لئے جو خالص ہو کر اس کے بندے بنتے ہیں۔ ہر میدان میں آنحضرت ﷺ نے ہمارے سامنے اسوہ قائم فرمایا ہے۔ ہمیں نصیحت فرمائی کہ یہ اعمال ہیں اگر تم کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی محبت دلوں میں قائم کرنے والے ہو گے۔

قرآن کریم کے تمام احکامات آنحضرت ﷺ کا اُسوہ ہیں۔ حضرت عائشہؓ سے کسی نے پوچھا تھا کہ آنحضرت ﷺ کے اُسوہ کے بارے میں بتائیں، آپؐ کے اخلاق کے بارے میں بتائیں۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ کیا تم نے قرآن کریم نہیں پڑھا۔ قرآن کریم کا ہر حکم آپ نے پہلے اپنے اوپر لاگو فرمایا۔ پھر اس کی اپنی امت کو نصیحت فرمائی۔ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یہ اعمال ہیں اگر تم کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی محبت بھی دلوں میں قائم کرنے والے ہو گے اور میری محبت کا دعویٰ بھی پھر حقیقی ہو گا۔ جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے یہ اعلان خدا تعالیٰ کا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کا دعویٰ ہے تو آنحضرت ﷺ سے بھی اس طرح محبت کرو کہ آپ کے ہر حکم اور ہر نصیحت پر عمل کرنا ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنی دعاؤں کو اگر قبول کروانا چاہتے ہو تو آنحضرت ﷺ پر دُرود بھیجتے ہوئے میرے پاس آؤ۔ لیکن دُرود اس طرح ہو کہ حقیقی عشق و محبت کی خوشبو میں لپٹا ہوا ہو۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (الاحزاب:57)۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کا ترجمہ یوں فرمایا ہے کہ ’’خدا اور اس کے سارے فرشتے اس نبی کریم پر دُرود بھیجتے ہیں۔ اے ایماندارو! تم بھی اس پر دُرود بھیجو اور نہایت اخلاص اور محبت سے سلام کرو‘‘۔

پس یہ اخلاص اور محبت سے سلام اور دُرود ہے جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلاتا ہے اور قبولیت دعا کے نظارے بھی ایک مومن دیکھتا ہے۔

پس ان دنوں میں جو جلسہ کے دن ہیں جہاں نمازوں اور دعاؤں کی طرف ہمیں توجہ رکھنی چاہئے وہاں آنحضرت ﷺ پر خالص ہو کر دُرود بھیجتے رہیں تا کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے ہماری حالتوں کو بدلے اور ہمیں اپنا خالص بندہ بنا لے۔ ہمیں اپنی زبانیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آنحضرت ﷺ کے اُسوہ کی پیروی کرنے والے ہوں اور بندوں کے حقوق ادا کرنے والے بھی ہوں۔ جن برائیوں کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بڑے درد کے ساتھ ذکر فرمایا ہے اُن سے بچنے والے ہوں۔

آنحضرت ﷺ جو اللہ تعالیٰ کے عبد کامل تھے، آپؐ نے اپنی عبادتوں کے وہ نمونے قائم فرمائے جس کی کوئی مثال نہیں۔ کبھی ویرانوں میں دنیا و مافیہا سے بے خبر خدا تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہیں۔ ایک دن آپؐ کی ایک بیوی رات کو آپؐ کو بستر سے غائب پاتی ہیں تو شک کرتی ہیں کہ کہیں کسی دوسری بیوی کے گھر نہ گئے ہوں۔ لیکن جب تلاش کے بعد اُس نظارے کو دیکھتی ہیں تو اپنی سوچ پر پریشان ہوتی ہیں کہ مَیں نے آپ سے دنیاوی سوچ کے مطابق کیا توقع رکھی تھی اور آپ کے مقام کو نہ پہچان سکی لیکن آپ تو اپنے ربّ کے حضور سجدہ ریز ہیں اور اس طرح گڑگڑا رہے ہیں جس کی کوئی مثال بیان نہیں کی جاسکتی۔ کوئی آپ کے اس طرح اپنے مولیٰ کے حضور عبادت کی گڑگراہٹ کو ہنڈیا کے ابلنے کی آواز سے تشبیہ دیتا ہے، کوئی کسی اور مثال سے لیکن اس عبد کامل کی اپنے مولیٰ کے حضور عبادت کی گڑگڑاہٹ سب مثالوں سے بالا ہے۔ شدید بیماری میں بھی نماز باجماعت نہیں چھوڑتے۔ آخری بیماری میں انتہائی ضعف کی حالت میں مسجد میں تشریف لاتے ہیں، اپنے سامنے اپنے ماننے والوں اور مسلمانوں کی جماعت کو نماز پڑھتا دیکھ کر تبسم فرماتے ہیں کہ یہی ایک حقیقی مقصد ہے انسان کی پیدائش کا جس کو یہ مخلصین اور عبادالرحمٰن پورا کر رہے ہیں۔ آپؐ فرماتے ہیں، میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز ہی ہے۔ یہ اُسوہ ہے جو آپ نے نمازوں کی پابندی کے بارہ میں ہمارے سامنے قائم فرمادیا۔ نوافل کی پابندی پر قائم فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت پر قائم فرمایا۔ یہ مقام تو ہر ایک کو حاصل نہیں ہوسکتا جو آپ کا تھا۔ اُس مقام تک تو صرف وہ انسان کامل پہنچا۔ تبھی تو خدا اور اس کے فرشتے آپؐ پر درود بھیج رہے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ نے یہ فرما کر کہ لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ (سورۃ الاحزاب: 22) کہ یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں ایک اعلیٰ نمونہ ہے، ہمیں اس طرف توجہ دلائی ہے۔ پس اللہ کا ذکر کرنے والوں کو اس نمونے کی پیروی کرنا ضروری ہے جو اپنے آپ کو عبادالرحمٰن کہتے ہیں۔ اُن کو اللہ کے رسول کی پیروی کرنا ضروری ہے جو اس زمانے کے امام کی جماعت میں شامل ہوکر، خالص ہوکر اللہ اور اس کے رسول سے محبت کا اعلان کرتے ہیں۔ ان کے لئے اس رسول کے اُسوہ کی پیروی کرنا ضروری ہے۔ پس اپنی اپنی انتہائی استعدادوں کے مطابق اپنی عبادتوں کے معیار ہر احمدی کو بڑھانے چاہئیں تا کہ اُس محبت کا دعویٰ حقیقت کا روپ دھار لے۔ صرف دعویٰ ہی نہ رہے۔ پس ان دنوں میں اپنی عبادتوں اور اپنی نمازوں کی طرف بھی توجہ دیں۔ یہ جلسہ کے دن ہر شامل ہونے والے کی اس طرف توجہ پھیرنے والے ہوں کہ ہم نے خدا تعالیٰ کی محبت کو حاصل کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کی بھرپور کوشش کرنی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ”خوب یاد رکھو اور پھر یاد رکھو کہ غیر اللہ کی طرف جھکنا خدا سے کاٹنا ہے۔ نماز اور توحید کچھ ہی ہو، توحید کے عملی اقرار کا نام ہی نماز ہے۔ اُس وقت بے برکت اور بے سود ہوتی ہے جب اس میں نیستی اور تذلل کی روح اور حنیف دل نہ ہو“۔

فرمایا ”سنو وہ دعا جس کے لئے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (المومن:61) فرمایا ہے، اس کے لئے بھی سچی روح مطلوب ہے۔ اگر اس تضرع اور خشوع میں حقیقت کی روح نہیں تو وہ ٹیں ٹیں سے کم نہیں“۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام زیر سورۃ المومن آیت نمبر 61)

پھر آپؑ فرماتے ہیں: ”مدار اس بات پر ہے کہ جب تک تیرے ارادے ناپاک اور گندے منصوبے بھسم نہ ہوں، انانیت اور شیخی دُور ہوکر نیستی اور فروتنی نہ آئے خدا کا سچا بندہ نہیں کہلا سکتا۔ عبودیت کاملہ کے سکھانے کے لئے بہترین معلّم اور افضل ترین ذریعہ نماز ہی ہے“۔

پھر آپؑ نے فرمایا: ”مَیں پھر تمہیں بتلاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق، حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند نہ ہو کہ تمہارا جسم، نہ تمہاری نماز بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں“۔

ظاہری نمازیں نہ ہوں بلکہ روح نماز پڑھ رہی ہو۔ پس یہ ہے وہ نماز کی روح جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی جماعت میں پیدا کرنا چاہتے ہیں کہ نماز پڑھنا اور توحید کا دعویٰ کرنا لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کا اعلان کرنا یہ بے مقصد ہے اور اس میں کبھی برکت نہیں پڑ سکتی جب تک دل بھی ہر قسم کے مخفی شرک سے پاک نہ ہو، جب تک انتہائی عاجزی اور تذلّل نہ ہو۔ اور جب یہ ہوگا تو پھر دعائیں بھی قبول ہوں گی کیونکہ یہی بنیادی چیز ہے جسے خدا تعالیٰ قائم کرنا چاہتا ہے اور اس کو قائم کرنے کے لئے ہمارے سامنے نمونے آنحضرت ﷺ نے قائم فرمادیئے۔ اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وضاحت فرمائی کہ یہ عاجزی اور تذلل کس قسم کا ہونا چاہئے کہ ہر قسم کے ناپاک منصوبوں سے دل پاک ہو۔ کسی قسم کا تکبر نہ ہو۔ کسی قسم کی انانیت نہ ہو۔ بندوں سے بھی عاجزی دکھانے والے ہوگے تو تبھی دعائیں بھی قبول ہوں گی اور نمازیں بھی حقیقی نمازیں ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ کی حقیقی توحید کا اعلان کرنے والے کبھی یہ نہیں کرسکتے کہ اپنے مفاد کے لئے دنیا کے سہارے لے لیں۔ دوسروں کے حقوق غصب کرنے والے ہوں۔ دوسروں سے تکبر سے بات کرنے والے ہوں۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ حقیقی عبادت گزار وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا بھی حق ادا کرنے والا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے اُسوہ پر چلنے والا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے کیا نمونے قائم فرمائے بعض مثالیں مَیں دیتا ہوں۔ عبادت کی مثال میں دے آیا ہوں۔ ایک غریب معذور عورت آپؐ کو راستے میں روک لیتی ہے اور آپؐ انتہائی توجہ سے اس کی بات کو سنتے ہیں اور کہتے ہیں فکر نہ کرو مَیں تمہاری بات سن کر جاؤں گا۔ یہ عاجزی تھی آپؐ کی۔ باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ اور اس کے فرشتے رسول پر درود بھیجتے ہیں، باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب تم بیعت کے لئے میرے رسول کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہو تو اصل میں وہ میرا ہاتھ ہے جو تمہارے ہاتھ کے اوپر ہے۔ لیکن پھر بھی آپؐ کی عاجزی کا یہ حال کہ صحابہ کو نصیحت کرتے ہوئے جب آپ نے یہ فرمایا کہ اگر اللہ کا فضل نہ ہو تو کسی کے اعمال اسے جنت میں نہیں لے جاسکتے اور صحابہ نے جب اس بات پر آپؐ سے یہ سوال کیا کہ یا رسول اللہ کیا آپ کے عمل بھی آپ کو جنت میں نہیں لے جائیں گے؟ تو دیکھیں اللہ تعالیٰ کی خشیت، خوف اور عاجزی میں ڈوبا ہوا جواب، آپؐ نے فرمایا ہاں مجھے بھی اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت نہ ڈھانپے تو مَیں بھی جنت میں نہیں جاسکتا۔ پس یہ ہے وہ عاجزی کی اعلیٰ ترین مثال، یہ ہے وہ تکبر کے خلاف جنگ کا عظیم اعلان کہ مَیں جس کو ہر طرح کی ضمانت دی گئی، خدا تعالیٰ نے یہ ضمانت دی ہوئی ہے کہ جب مَیں تم سے بیعت لیتا ہوں تو تمہارے اوپر میرا ہاتھ نہیں ہوتا بلکہ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے یا اللہ تعالیٰ کے فرشتے اور اللہ تعالیٰ مجھ پر درُود بھیجتا ہے اس کے بعد آپؐ نے فرمایا یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو جنّت میں لے کے جائے گا۔ عاجزی کی مثال یہ ہے۔

تو یہ مثال دے کر آپؐ نے ہمیں یہ فرمایا، اس طرف توجہ پھیرائی کہ مَیں اگر یہ بات کر رہا ہوں کہ مجھے بھی جنت میں لے جانے والا اللہ تعالیٰ کا فضل ہے تو تم لوگ جو دن میں کئی مخفی شرک کر لیتے ہو، تم جو توحید کا اس قدر فہم اور ادراک نہیں رکھتے جس قدر میں رکھتا ہوں، تم جو نمازوں کے وہ معیار قائم نہیں کرسکتے جو معیار مَیں نے قائم کئے ہیں پھر تم کس طرح اپنی نیکیوں پر تکبر کرسکتے ہو، اپنے اعمال پر تکبر کرسکتے ہو۔ پس عاجزی اختیار کرو کہ اس میں تمہاری بقا ہے۔ اس میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کا راز مضمر ہے۔

ایک موقع پر آپ نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا بندہ جتنا کسی کو معاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ اتنا ہی زیادہ اُسے عزت میں بڑھاتا ہے۔ جتنی زیادہ کوئی تواضع اور انکساری اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اتنا ہی اسے بلند مرتبہ عطا کرتا ہے۔ پس یہ باتیں ہیں جو ایک احمدی کو اپنے اوپر لاگو کرتے ہوئے ان کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

آج کل یہاں بھی اور دنیا میں ہر جگہ میاں بیوی کے جھگڑوں کے معاملات میرے سامنے آتے رہتے ہیں۔ جن میں مرد کا قصور بھی ہوتا ہے عورت کا قصور بھی ہوتا ہے۔ نہ مرد میں برداشت کا وہ مادہ رہا ہے جو ایک مومن میں ہونا چاہئے نہ عورت برداشت کرتی ہے۔ جیسا کہ مَیں پہلے بھی کئی مرتبہ اس طرف توجہ دلاتے ہوئے کہہ چکا ہوں کہ گو زیادہ تر قصور عموماً مردوں کا ہوتا ہے لیکن بعض ایسے معاملات ہوتے ہیں جن میں عورت یا لڑکی سراسر قصور وار ہوتی ہے۔ قصور دونوں طرف سے ہوتا ہے جس کی وجہ سے رنجشیں پیدا ہوتی ہیں، گھر اجڑتے ہیں۔ پس دونوں طرف کے لوگ اگر اپنے جذبات پر کنٹرول رکھیں اور تقویٰ دل میں قائم کرنے والے ہوں تو یہ مسائل کبھی پیدا نہ ہوں۔ آنحضرت ﷺ ایسے لوگوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اگر تم دونوں کو ایک دوسرے کے عیب نظر آتے ہیں تو کئی باتیں ایسی بھی ہوں گی جو اچھی لگتی ہوں گی۔ یہ نہیں کہ صرف ایک دوسرے میں عیب ہی عیب ہیں؟ اگر ان اچھی باتوں کو سامنے رکھو اور قربانی کا پہلو اختیار کرو تو آپس میں پیار محبت اور صلح کی فضا پیدا ہوسکتی ہے۔ آپؐ کی بیویوں کی گواہی ہے کہ آپؐ جیسے اعلیٰ اخلاق کے ساتھ بیویوں سے حسن سلوک کرنے والا کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا۔ پس آپ ﷺ جو نصیحت فرماتے ہیں تو صرف نصیحت نہیں فرماتے بلکہ آپؐ نے اپنے اُسوہ سے بھی یہ ثابت کیا ہے۔

پس یہ دن جو آج کل آپ کو میسر ہیں، ان میں جائزے لیں کیونکہ ماحول کا بھی اثر ہو جاتا ہے، روحانیت کا کچھ نہ کچھ اثر ہوتا ہے دلوں پر اثر پڑتا ہے اس لئے جائزے لینے کی طرف توجہ پیدا ہوسکتی ہے۔ اپنے جائزے لیں، اپنی نمازوں کے بھی جائزے لیں، اپنے دوسرے اخلاق کے بھی جائزے لیں۔ کسی بھی قسم کے ایک دوسرے کے حقوق کی تلفی کا کبھی کسی کو خیال نہ آئے۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ تمام بنیادی اخلاق جن کا معاشرے میں رہتے ہوئے ایک انسان کو مظاہرہ کرنا چاہئے اس وقت تک قائم نہیں ہوسکتے جب تک خدا تعالیٰ کا حقیقی خوف دل میں نہ ہو اور ہر قسم کی انانیت اور تکبر دل سے دور نہ ہو۔ اور جس شخص میں یہ پیدا ہو جائے تو پھر ایسا شخص تمام قسم کی برائیوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ ایک ایسا احمدی پھر اس معیار کو حاصل کرنے والا بن جاتا ہے جس پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیں لانا چاہتے ہیں تو ایسا شخص پھر حقیقت میں خدا تعالیٰ اور اس کے رسول سے حقیقی محبت کرنے والا بن جاتا ہے۔ پس ان دنوں میں جب آپ اللہ تعالیٰ کی خاطر یہاں جمع ہوتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی خاطر ہی جمع ہوتے ہیں اس جلسہ کے

مقصد کو ہمیشہ سامنے رکھتے ہوئے اس کی جگالی کرتے رہیں کیونکہ اپنے نفس کی اصلاح کے لئے سب سے بہترین ذریعہ اپنے اندر سے ہی ایک مُزَکّی کو کھڑا کرنا ہے۔ جلسہ کی تقاریر اور پروگرام باقاعدہ دیکھیں اور سنیں خلافت جوبلی کے حوالے سے بڑے علمی اور تربیتی مضامین اور تقریریں پیش کی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ مقررین کی زبان اور علم میں بھی برکت ڈالے کہ وہ ان مضامین کا حق ادا کرنے والے ہوں اور حق ادا کرتے ہوئے آپ کے سامنے اپنے مضمون کو پیش کر سکیں اور سننے والوں کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ وہ جو کچھ سنیں اس سے نہ صرف علمی و ذہنی حظ اٹھانے والے ہوں بلکہ روحانی فیض پاتے ہوئے اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے والے بھی ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ”خوش قسمت وہ شخص نہیں ہے جس کو دنیا کی دولت ملے اور وہ اس دولت کے ذریعہ ہزاروں آفتوں اور مصیبتوں کا مورد بن جائے بلکہ خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی اور غضب سے ڈرتا رہے اور ہمیشہ اپنے آپ کو نفس اور شیطان کے حملوں سے بچاتا رہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا کو وہ اس طرح پر حاصل کرے گا۔ مگر یاد رکھو کہ یہ بات یونہی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ تم نمازوں میں دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ تم سے راضی ہو جاوے اور وہ تمہیں توفیق اور قوت عطا فرمائے کہ تم گناہ آلود زندگی سے نجات پاؤ۔ کیونکہ گناہ سے بچنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کی توفیق شامل حال نہ ہو اور اس کا فضل عطا نہ ہو۔ اور یہ توفیق اور فضل دعا سے ملتا ہے۔ اس واسطے نمازوں میں دعا کرتے رہو کہ اے اللہ ہم کو ان تمام کاموں سے جو گناہ کہلاتے ہیں اور جو تیری مرضی اور ہدایت کے خلاف ہیں، بچا۔ اور ہر قسم کے دکھ اور مصیبت اور بلا سے جو ان گناہوں کا نتیجہ ہے، بچا۔ اور سچے ایمان پر قائم رکھ“۔

اور پھر گناہوں کی قسمیں بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ”بہت سے گناہ اخلاقی ہوتے ہیں، جیسے غصّہ، غضب، کینہ، جوش، ریا، تکبر، حسد وغیرہ۔ یہ سب بداخلاقیاں ہیں جو انسان کو جہنم تک پہنچا دیتی ہیں“۔ (ملفوظات جلد نمبر1 صفحہ608-609)

پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ صرف اس بات پر ناز نہ ہو کہ ہم بڑے گناہ نہیں کرتے بلکہ معمولی بداخلاقیاں بھی گناہ ہیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ان گناہوں سے بچو بلکہ ایک مومن کے لئے صرف اتنا ہی کافی نہیں بلکہ قرآن کریم کے مطابق یہ حکم ہے، یہ کام ہے کہ نہ صرف گناہوں سے بچو بلکہ نیکیوں میں بڑھنے کی بھی کوشش کرو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ: ”انسان کو چاہئے کہ گناہوں سے بچ کر نیکی کرے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اطاعت کرے۔ جب وہ گناہوں سے بچے گا اور خدا کی عبادت کرے گا تو اس کا دل برکت سے بھر جائے گا“۔ (ملفوظات جلد نمبر 1 صفحہ 610)۔ اور یہ ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد۔ اگر یہ ہو جائے تو یہی ایک انسانی زندگی کا مقصد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے اور اس عبادت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کا دل برکتوں سے بھر دے۔ اللہ کرے کہ اس جلسہ میں ہم میں سے ہر ایک اس مقصد کو پانے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی جو بارش جماعت پر ہو رہی ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق جو انشاء اللہ کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں ہم میں سے ہر احمدی اس سے فیض پانے والا ہو اور ان دنوں میں اس کے حصول کے لئے کوشش کرنے والا دعائیں کرنے والا ہو۔

شروع میں مَیں نے گھانا کے جلسہ کی مثال دی تھی۔ اس حوالے سے مَیں خواتین سے بھی خاص طور پر کہنا چاہوں گا کہ گزشتہ سال مَیں نے عورتوں کی مارکی میں شور اور باتوں کی وجہ سے عورتوں پر کچھ پابندی لگائی تھی لیکن پھر عورتوں کے مسلسل خطوط اور معافی کی درخواستیں آنے کی وجہ سے اور جلسہ کی اہمیت کے پیش نظر یہ پابندی اٹھالی گئی، اس سال بھی جلسہ ہو رہا ہے۔ لیکن ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ آپ نے جو وعدہ کیا ہے کہ اب تمام جلسہ کی کارروائی کو غور اور خاموشی سے سنیں گی اسے پورا کرنا ہے۔ آپ سے سبق لیتے ہوئے، یہاں جرمنی کی لجنہ سے سبق لیتے ہوئے دنیا کی بہت سی لجنات کی جو تنظیمیں ہیں انہوں نے خاموشی سے اپنے پروگراموں میں شامل ہونے کا عہد کیا اور اس پر عمل بھی کیا۔ بہت سوں نے سبق سیکھا۔ اب آپ کا یہ فرض ہے کہ اس عہد کو پورا کریں۔ گھانا کی مَیں بات کر رہا تھا وہاں جلسے پر 50 ہزار کے قریب عورتیں شامل ہوتی تھیں اور فجر کی نماز میں بھی 25-30 ہزار کے قریب عورتیں شامل ہوتی تھیں۔ بچے بھی بعض کے ساتھ ہوتے تھے۔ لیکن مجال ہے جو کوئی شور ہوا ہو۔ نمازوں کے اوقات میں بھی، جمعہ کے وقت میں بھی، خطبے کے دوران بھی، تقریروں کے اوقات میں بھی باوجود گرمی کے اور اس کے باوجود کہ بچوں کا کوئی علیحدہ انتظام نہیں تھا، مجال ہے جو کسی طرف سے کوئی آواز آئی ہو۔ بڑی خاموشی سے سب نے تمام کارروائی دیکھی اور سنی۔ پس وہ قومیں جو بعد میں شامل ہو رہی ہیں اگر اپنے نمونے اسی طرح قائم کرتی رہیں تو آگے نکل جائیں گی اور ان کا حق بنتا ہے کہ آگے نکلیں۔ مَیں یہ باتیں عورتوں سے کہنا چاہتا تھا، کل بھی کہہ سکتا تھا لیکن اس خوف سے کہ کہیں وہ اپنے وعدے کو بھول نہ جائیں اور یہ ڈیڑھ دن جلسے میں دوبارہ شور نہ مچانا شروع کر دیں یہ یاددہانی کروا رہا ہوں۔ پس ان باتوں کو پلّے باندھ لیں کہ تمام پروگرام آپ نے صبر اور تحمل سے نہ صرف سننے ہیں بلکہ اس لئے سننے ہیں کہ ان پر عمل کرنا ہے اور تبھی آپ لوگ خلافت جوبلی کے حوالے سے جو عہد کر رہے ہیں اور جلسے منعقد کر رہے ہیں، اس کو پورا کرنے والے ہوں گے اس سے فیض پانے والے ہوں گے۔ پس مرد عورتیں سب یہ ذہن میں رکھیں کہ خلافت کے انعام سے فیضیاب ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کا حقیقی عابد بننا اور اس کے احکامات کی پیروی کرنا ضروری ہے۔ اس کے لئے کوشش کریں اور اپنے معیاروں کو بلند کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

نماز جنازہ

امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 12/اگست 2008ء قبل نماز ظہر مسجد فضل لندن کے احاطہ میں حسب ذیل تین افراد کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔

(1) مکرم خالد سیف اللہ صاحب (ابن مکرم شیخ رحمت اللہ خان صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل)

مکرم سیف اللہ صاحب 10/اگست کو 80 سال کی عمر میں لندن میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت حافظ نور محمد صاحب (آف فیض اللہ چک) کے پوتے تھے۔ صوم وصلوۃ کے پابند تھے۔ گزشتہ سال حج کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ مرحوم کے دو بیٹے مکرم نعیم احمد خان صاحب اور مکرم انس احمد خان صاحب جماعت UK کے ممبر ہیں۔

(2) مکرم کاشف محمود احمد صاحب (ابن مکرم محمود احمد صاحب)

مرحوم 8/اگست کو 31 سال کی عمر میں لندن میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم بچپن میں پولیو کی وجہ سے معذور ہو گئے تھے مگر زندگی کا تمام عرصہ نہایت صبر اور ہمت سے گزارا۔ گزشتہ سال جرمنی سے یوکے شفٹ ہوئے، موصی تھے۔ بڑے خوش اخلاق، ملنسار اور مخلص نوجوان تھے۔ جماعتی کاموں میں بڑے سرگرم رہتے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

(3) مکرمہ فرخندہ ملک صاحبہ (اہلیہ منور ملک صاحب)

مرحومہ 10/اگست کو لمبی بیماری کے بعد لندن میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کی عمر 71 سال تھی۔ مرحومہ نیک، صالح اور جماعت کے ساتھ بہت اخلاص کا تعلق رکھتی تھیں۔ آپ مکرم ڈاکٹر رفیق ملک صاحب اور مکرم شفیق ملک صاحب آرکیٹیکٹ کی بھابھی تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب:

ان کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔

(1) مکرم ملک رفیق احمد سعید صاحب (مربی سلسلہ)

مرحوم 14/جولائی کو کچھ عرصہ بعارضہ برین ٹیومر بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم نے بطور مربی سلسلہ تنزانیہ میں اور کچھ عرصہ یوکے اور کینیڈا میں گزارا اور اس کے علاوہ پاکستان کی مختلف جماعتوں میں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو جماعت کے مختلف اداروں میں بھی کام کرنے کا موقعہ ملا۔ مرحوم خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے فدائی احمدی تھے۔

(2) مکرم ملک محمد جہانگیر جوئیہ صاحب (آف خوشاب)

مرحوم 14/جون کو بعارضہ کینسر وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ نے لمبا عرصہ خوشاب کے امیر ضلع کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ کچھ عرصہ قبل آسٹریلیا چلے گئے تھے۔ جب تک صحت رہی وہاں بھی باقاعدگی سے جماعت کی خدمت بجا لاتے رہے۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے اور آپ کو اسیر راہ مولیٰ ہونے کا شرف بھی حاصل ہوا۔

(3) مکرمہ امۃ الرشید فاروقی صاحبہ (اہلیہ مکرم حکیم ظفر احمد صاحب سنوری مرحوم)

مرحومہ 22 جولائی کو کینیڈا میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کی بیٹی تھیں۔ نیک، عبادت گزار، دعا گو اور خلافت سے غیر معمولی محبت رکھنے والی بزرگ خاتون تھیں۔ کوئٹہ میں اپنے حلقہ میں لمبا عرصہ تک لجنہ کی صدر رہیں۔ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم شجر احمد صاحب فاروقی لندن میں جماعت کے مرکزی دفاتر میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

(4) مکرم عنایت اللہ صاحب۔

مرحوم یکم جولائی کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم نے 17 سال کی عمر میں احمدیت قبول کی۔ شدید مخالفت کی وجہ سے گھر سے نکالے گئے۔ آپ نے کچھ عرصہ فرقان بٹالین میں کام کیا۔ اس کے بعد حضرت مصلح موعودؓ نے آپ کو تحریک جدید کی زمینوں پر سندھ بھجوا دیا۔ جہاں 42 سال خدمت کی توفیق پائی۔ اس دوران مختلف تنظیمی عہدوں پر بھی فائز رہے۔ 1992 میں ربوہ شفٹ ہونے پر محلّہ دارالعلوم شرقی نور میں تقریباً

13/12 سال بطور سیکرٹری مال خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹیاں اور 6 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم مکرم محبّ اللہ خالد صاحب (مربی سلسلہ بورکینا فاسو) اور مکرم اسد اللہ غالب صاحب (ریسرچ سیل جامعہ احمدیہ ربوہ) کے والد تھے۔

(5) مکرم چوہدری عبد اللطیف خان صاحب

(آڈیٹر تحریک جدید ربوہ)

مرحوم 17/جون کو 83 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت عبد المنان کاٹھگڑی کے بیٹے تھے۔ لمبا عرصہ آڈیٹر تحریک جدید رہے۔ ماہنامہ تحریک جدید کے پبلشر کے طور پر بھی خدمت کی توفیق پائی۔ جس کی وجہ سے آپ کو C 298 کے تحت سالہا سال تک مختلف مقدمات کا سامنا کرنا پڑا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی 11 سال تک مختلف خدمات بجالاتے رہے۔ کافی عرصہ اپنے حلقہ کے صدر بھی رہے۔ مرحوم بڑے خوش طبع، منکسر المزاج اور غریب پرور انسان تھے۔

(6) مکرم احمد منان مرزا صاحب (آف لندن)

مرحوم 18/جون کو لندن میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم موصی تھے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے معتمد کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ 1958ء میں انگلستان آنے کے بعد جماعت کے سیکرٹری تبلیغ اور سیکرٹری مال کے طور پر فرائض سرانجام دیئے۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے دورہ انگلستان کے دوران آپ نے حضور کے ڈرائیور کے طور پر بھی خدمت کی توفیق پائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے آپ کو الفضل انٹرنیشنل کا اسسٹنٹ مینجر مقرر فرمایا جس پر آپ وفات تک بڑے اخلاص کے ساتھ خدمت بجالاتے رہے۔ آپ نیک طبع، ملنسار اور نہایت مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(7) مکرمہ سلیم بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد رمضان صاحب آف شیخوپورہ)

آپ 75 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ 1974ء کے تکلیف دہ حالات کے بعد جماعت میں شامل ہوئیں اور بڑی جرأت کے ساتھ جماعت سے وابستہ رہیں۔ لمبا عرصہ تک شیخوپورہ میں سیکرٹری خدمت خلق کی حیثیت سے خدمات بجالاتی رہیں۔ نہایت مخلص اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔

(8) مکرم میجر ریٹائرڈ جاوید احمد منہاس صاحب

مرحوم 27/مئی کو بعمر 61 سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم گزشتہ کئی سالوں سے جماعت اسلام آباد کے مسجد پراجیکٹ پر بڑی مہارت اور اخلاص کے ساتھ خدمت بجالاتے رہے۔

(9) مکرم چوہدری ظفر اللہ خان وڑائچ صاحب

(ابن مکرم چوہدری فضل احمد صاحب۔ آف ربوہ)

مرحوم 6/نومبر 2007ء کو حرکت قلب بند ہونے سے 80 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ نے 1987ء میں ریٹائرمنٹ کے بعد زندگی وقف کی اور دارالقضاء میں بطور قاضی سلسلہ خدمت کی توفیق پائی۔ جماعت سے ساری زندگی وفا اور اخلاص کا تعلق رکھا۔ مرحوم موصی تھے۔ پہلے آپ کی وصیت 1/10 کی تھی مگر بعد میں اسے بڑھا کر آپ نے 1/3 کر دیا تھا۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(10) مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری ظفر اللہ خان وڑائچ صاحب)

آپ 6 مئی 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت غلام حیدر صاحب کی بیٹی تھیں۔ آپ دو مربیان سلسلہ مکرم طاہر مہدی امتیاز صاحب اور مکرم حافظ محمد اقبال صاحب کی والدہ تھیں۔

(11) مکرم ڈاکٹر عبد الشکور خان صاحب

(آف کینیڈا)

مرحوم 9/مئی کو کینیڈا میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم موصی اور بڑی نیک اور متقی انسان تھے۔ لمبا عرصہ تک مسجد مسی ساگا میں ہومیو کلینک میں بلا معاوضہ خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں۔ ان کی بڑی ہمشیرہ مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب مرحوم کی اہلیہ تھیں۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(12) مکرمہ سیّدہ محمودہ خاتون صاحبہ

(آف شکاگو۔ امریکہ)

مرحومہ 22/مئی کو شکاگو میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کی عمر 96 سال تھی۔ مرحومہ حضرت ڈپٹی سید غلام حسین صاحبؓ (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کی بیٹی تھیں۔ آپ نے اللہ کے فضل سے پانچ خلافتوں کا زمانہ پایا۔ ان کا نکاح 1935ء میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے پڑھایا۔ مرحومہ کے 13 بچے تھے جن میں سے 6 بچے کم عمری میں وفات پا گئے۔ لیکن آپ نے بچوں کی وفات کے صدموں کو نہایت صبر اور حوصلے سے برداشت کیا۔ آپ نے مختلف حیثیتوں میں بے لوث جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔

(13) مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (اہلیہ مکرم عطاء اللہ صاحب درویش)

مرحومہ 19/جون کو 70 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ نہایت سادہ، صابر و شاکر اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ خلافت سے فدائیت کا تعلق تھا۔ مرحومہ کے دو بیٹے مکرم عنایت اللہ صاحب زاہد (امیر و مشنری انچارج یوگنڈا) اور مکرم حمید اللہ صاحب ظفر (پرنسپل جامعہ احمدیہ گھانا) لمبے عرصہ سے افریقہ میں خدمت بجالا رہے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود اُن کا نگہبان ہو۔ آمین۔

✿✿✿✿✿

بقیہ: رپورٹ دورۂ جرمنی از صفحہ نمبر 4

طرح مختلف فیلڈ کے انجینئرز بھی بنیں اور یورپ کی مختلف زبانیں بھی سیکھیں اور ان زبانوں کے ساتھ ساتھ عربی اور اُردو بھی سیکھیں اور اس طرف توجہ دیں۔

حضور نے فرمایا کہ بعض بچوں میں یہ رجحان پیدا ہو گیا ہے کہ بزنس فیلڈ میں جانا ہے یا پائلٹ بننا ہے۔ جماعت کو فی الحال ان فیلڈ میں ضرورت نہیں ہے۔ یہ وقت بعد میں آئے گا۔

حضور انور نے فرمایا: صرف جامعہ ہی نہیں بلکہ ہر بچہ جو کسی فیلڈ میں بھی جاتا ہے وہ ڈگری حاصل کر کے اپنے آپ کو جماعت کے سپرد کر دے گا۔ وقف تو آپ اُسی وقت کہلائیں گے جب جماعت کی خدمت میں آجائیں گے۔

حضور نے فرمایا: اگر کسی فیلڈ میں آپ کی سالانہ آمد 30 ہزار یورو ہے تو جماعت میں آپ کو چھ سات ہزار یورو سالانہ ملے تو کام کرنا پڑے گا۔ اپنی خواہشات ختم کرنی پڑتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کو صرف یورپ ہی نہیں بلکہ افریقہ اور دوسرے جزائر ممالک میں بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ اس لئے جو بچے 15 سال سے اوپر ہو گئے ہیں ان کو ذہن میں رکھنا چاہئے کہ جب آپ کی تعلیم ختم ہو جائے گی تو مختلف علاقوں میں بھیجا جائے گا۔ اس لئے ہمیشہ اپنی پڑھائی پر توجہ دیں اور اپنی خواہشات کو ختم کریں گے تب وقف نو کہلائیں گے۔ واقف زندگی کی اپنی خواہشات کم سے کم ہوتی ہیں تبھی وہ اپنا وقف پورا کر سکتا ہے۔ آپ واقفین نو بچوں کا دوسروں سے فرق ہونا چاہئے ورنہ وقف کا فائدہ نہیں ہو گا۔ آپ سب کے لئے نمازوں کی پابندی ضروری ہے۔ چاہے آپ ڈاکٹر بنیں، ٹیچر بنیں یا کوئی زبان سیکھ رہے ہوں یا مبلغ ہی بن رہے ہوں۔ نمازیں بنیادی چیز ہیں۔ نماز تو ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے تو واقف زندگی کو بہت زیادہ توجہ دینی چاہئے۔ آپ کو قرآن کریم کی تلاوت باقاعدگی سے کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو جامعہ کے علاوہ دوسری مختلف فیلڈ میں جائیں گے ان کی روزمرہ تربیت کے لئے تعلیمی و تربیتی کلاسز تو نہیں ہوں گی اس لئے ایسے واقفین نو خود جماعت کا لٹریچر پڑھنا شروع کر دیں۔ قرآن کریم کا ترجمہ جرمن میں بھی موجود ہے پڑھنا شروع کر دیں اور خود سیکھیں۔ آپ قرآن کریم کے ترجمہ اور معانی پر غور کریں گے تو روشن سوچ پیدا ہو گی اور آپ کا دماغ کھلتا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا: بعض ایسے ہوں گے جو سائنس دان بننا چاہیں گے۔ وہ بتادیں کہ ہماری یہ دلچسپی ہے اور ہم ریسرچ فیلڈ میں جانا چاہتے ہیں۔ اس کی باقاعدہ اجازت لیں۔ اجازت تو مل جائے گی لیکن وہاں رہ کر بھی اچھے واقف زندگی رہیں۔ نمازیں پابندی سے ادا کریں اور قرآن کریم پڑھنے والے ہوں۔

اس کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت بچوں کو تحائف عطا فرمائے۔

آٹھ بج کر پچیس منٹ پر واقفین نو بچوں کے ساتھ یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔ کلاس میں شامل ہونے والے بچوں کی تعداد 107 تھی۔

واقفات نو بچیوں کی کلاس

ساڑھے آٹھ بجے واقفات نو بچیوں کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ امۃ البصیر نے پیش کی۔ بعد ازاں اس کا اردو ترجمہ شازیہ تنویر اور جرمن ترجمہ عزیزہ قرۃ العین صاحبہ نے پیش کیا۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا منظوم کلام "ہو فضل تیرا یا ربّ یا کوئی ابتلا ہو" عزیزہ انیقہ شاکرہ نے خوش الحانی سے پیش کیا۔

بعد ازاں حضور انور نے واقفات نو بچیوں کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ حضور انور نے قرآن کریم میں بیان فرمودہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ جس میں دو حیادار لڑکیاں کنویں پر اپنی بکریوں کو پانی پلانے کی غرض سے انتظار کر رہی تھیں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے ان لڑکیوں کو ان کی نیکی اور حیا کے نتیجہ میں بہت بڑے انعام سے نوازا۔ ان میں سے ایک لڑکی بعد میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بیوی بنی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی واقفہ نو بچی کو حیا کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ حیا ہی ہے جو ان بچیوں کو باقیوں سے ممتاز کرے گی۔

پردہ کے حوالہ سے حضور انور نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ آدھے بازوؤں والے کوٹ پردہ کا حق ادا نہیں کرتے لہذا بچیوں کو پورے بازوؤں والے کوٹ پہننے چاہئیں۔ کوٹ اتنے تنگ نہ ہوں کہ جسم کے ساتھ ہی چپک جائیں۔

حضور انور نے فرمایا: ہر احمدی واقفہ کا ایک خاص وقار ہے۔ اس کو اپنے وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسا فیشن کرنا چاہئے جو پردے کی شرائط کو پورا کرتا ہو۔ آج کل جس طرح ٹخنوں سے اوپر شلوار پہننے کا فیشن ہے وہ بھی نامناسب ہے۔

حضور انور نے کلاس فیلو لڑکوں کے بارہ میں ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اگر کبھی پڑھائی کے سلسلہ میں کچھ پوچھنا ہو تو پوچھ سکتی ہیں۔ کلاس میں ڈسکشن وغیرہ میں حصہ لے سکتی ہیں۔ مگر اس کے علاوہ کسی قسم کا تعلق نہیں رکھنا۔ یہ نہ ہو کہ پہلے پڑھائی کے سلسلہ میں بات کریں پھر ان کے ساتھ مختلف مواقعوں مثلاً پکنک وغیرہ پر جانا شروع کر دیں۔ یہ بالکل منع ہے۔

مختلف پیشے اختیار کرنے کے حوالے سے حضور انور نے فرمایا کہ واقفات نو بچیوں کو زبانوں میں مہارت پیدا کرنی چاہئے۔ ٹیچنگ اور میڈیسن کے شعبے اختیار کرنے چاہئیں۔ جماعت کو ان کی ضرورت ہو گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ وکالت پڑھنے والی بچیوں کو تعلیم مکمل کرنے کے بعد عدالت وغیرہ میں جاب کرنے کی اجازت نہیں ہو گی۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ یہ قانونی مشورہ جات کے سلسلہ میں جماعت کی مدد کر سکیں۔

حضور نے فرمایا کہ جرنلزم میں تعلیم حاصل کر سکتی ہیں کیونکہ جماعت کے لئے مختلف اخبارات میں مضامین وغیرہ لکھنے کی ضرورت ہے مگر اس شعبے میں Job کرنے سے پہلے جماعت سے اجازت لیں۔

اس کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام بچیوں کو تحائف عطا فرمائے۔ بچیوں کی تعداد 66 تھی۔

بچیوں کی یہ کلاس نو بجے ختم ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

✿✿✿✿✿

سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الرشید میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے "بیت الرشید" کی عمارت کا راؤنڈ فرمایا۔

حضور انور نے بیت الرشید سے ملحقہ خالی جگہ کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر منتظمین نے بتایا کہ یہ جگہ ریلوے کی ہے۔ انہوں نے جماعت کو استعمال کی اجازت دی ہوئی ہے۔

حضور انور لنگر خانہ میں بھی تشریف لے گئے اور کھانا پکانے والوں سے دریافت فرمایا کہ کیا پکایا ہے؟ منتظم صاحب نے بتایا کہ کہ آج چائنیز کھانا پکایا ہے۔ لنگر خانہ میں کام کرنے والوں نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے کھانا کھلانے کے انتظامات بھی دیکھے اور جہاں خواتین کے کھانا کھلانے کے انتظامات تھے اس طرف بھی تشریف لے گئے اور جگہ کا معائنہ فرمایا اور وہاں کھڑی بچیوں سے پوچھا کہ کھانا کیسا ہے؟۔

عمارت کی مختلف جگہوں کے وزٹ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

(باقی آئندہ)

بقیہ:رپورٹ دورہ حضور انورایدہ اللہ
ازصفحہ نمبر 16

گئے۔ایک بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اس قطعہ زمین پر پہنچے جہاں مقامی جماعت کے احباب و خواتین نے حضور انور کا استقبال کیا اور نعرے بلند کئے۔ بچوں اور بچیوں نے استقبالیہ گیت پیش کئے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور بچوں اور بچیوں کے پاس تشریف لے گئے اور ان کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے اور خواتین کو شرف زیارت بخشا۔بعض خواتین نے اپنے بچوں کو گود میں لیا ہوا تھا۔حضور انور نے ازراہ شفقت ان بچوں کو بھی چاکلیٹ عطا فرمائے۔

حدیقہ احمد

جلسہ سالانہ یوکے سال 2006ء کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ جماعت احمدیہ کینیڈا کم ازکم 300 ایکڑ قطعہ زمین اپنی جلسہ گاہ کے لئے خریدے۔ جماعت کینیڈا نے لبیک کہتے ہوئے زمین کے حصول کی کوشش شروع کر دی اور سال 2006ء اور 2007ء میں 250 ایکڑ زمین کا ایک وسیع و عریض قطعہ حاصل کرلیا اب وہ کوشش کررہے ہیں کہ اس قطعہ کے ساتھ مزید پچاس ایکڑ مل جائیں تا کہ تین سو ایکڑ مکمل ہو جائیں۔

بریڈفورڈ کا قصبہ جہاں یہ زمین خریدی گئی ہے 25 ہزار کی آبادی پر مشتمل ہے اور یہاں سے ٹورانٹو کے لئے ٹرین کی سہولت بھی موجود ہے۔بذریعہ کار نصف گھنٹہ کا سفر ہے۔

اس 250 ایکڑ میں سے پچاس ایکڑ پر درخت لگے ہوئے ہیں۔جبکہ باقی دوسو ایکڑ کا حصہ ایسا ہے کہ جہاں پر مختلف پروگرام کئے جاسکتے ہیں اور یہ حصہ قابل زراعت بھی ہے۔اس زمین میں پانچ ایکڑ کے دو تالاب بھی ہیں جن میں مچھلی فارم ممکن ہے۔اس زمین کے ایک حصہ پر ایک تعمیر شدہ گھر بھی موجود ہے۔اس وقت 60 ایکڑ زمین بغرض زراعت ٹھیکے پر دی گئی ہے جہاں پر مکئی کی فصل کاشت کی گئی ہے۔

اس قطعہ زمین پر مختلف تعمیرات کے منصوبے زیر غور ہیں۔جن میں مسجد کی تعمیر، جلسہ گاہ، جامعہ احمدیہ وہوسٹل کی تعمیر، سٹاف کی رہائش گاہ اور دفاتر، لنگر خانہ کی تعمیر کے علاوہ پارک، کیمپ گراؤنڈ اور یوتھ گراؤنڈ اور قبرستان کے منصوبہ جات شامل ہیں۔ جماعت کینیڈا ان معاملات کے لئے پروفیشنل پلانرز کی مدد سے پلان تیار کررہی ہے۔انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز بھی اس میں مدد کررہی ہے۔

چونکہ یہ قطعہ زمین بہت وسیع و عریض ہے اور اس کے ایک حصہ میں جنگل بھی ہے۔پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بذریعہ کار مختلف راستوں اور جنگل کے مختلف حصوں سے گزرتے ہوئے قریباً نصف گھنٹہ تک

THOMPSON & CO SOLICITORS

Consult us for your legal requirements
such as Immigration & Nationality,
Conveyancing & Employment,
Welfare Benefits, Personal Injury,
Family & Ancillary Proceedings,,
Wills & Probate, Criminal Litigation .

Contact:

Anas A.Khan, John Thompson Solicitors

1st floor 48 Tooting High Street

London SW17 0RG

Tel: 020 8333 0921+020 8767 5005

Mobile: 0780-3298065 Fax: 020 8871 9398

اس کا معائنہ فرمایا۔معائنہ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس قطعہ اراضی کا نام ''حدیقہ احمد'' عطا فرمایا۔

وِنڈمل (Wind Mill) کا معائنہ

اس قطعہ زمین کے ایک حصہ میں احمدی انجینئرز ایسوسی ایشن کینیڈا نے ایک Wind Mill لگائی ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کچھ عرصہ قبل کینیڈا کی انجینئرز ایسوسی ایشن سے اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ وہ کینیڈا میں Wind Mill لگائیں اور تجربہ کریں۔ چنانچہ ہمارے انجینئرز نے ہنگامی طور پر ٹاؤن کی انتظامیہ سے اجازت لے کر اس پر کام شروع کر دیا اور دن رات محنت کر کے دو ماہ کے عرصہ میں اس پراجیکٹ کو مکمل کرلیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس Wind Mill کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔چیئرمین احمدی انجینئرز ایسوسی ایشن کینیڈا شیخ عبدالہادی صاحب نے اس ونڈمل کا تعارف کروایا۔حضور انور نے تفصیلی معلومات دریافت فرمائیں جس پر ونڈمل کے پراجیکٹ انجینئر کامران اشرف صاحب نے حضور انور کو پراجیکٹ کی پلاننگ سے لے کر اس کے ڈیزائن اور انسٹالیشن (Instalation) کے بارہ میں بتایا۔حضور انور نے اظہار خوشنودی فرمایا کہ آپ نے اتنی جلدی تعمیل کرلی ہے۔

اس Wind Mill کی 2.6KW Capacity ہے۔ٹاور کی بلندی 50 فٹ ہے اور اس کے اوپر جو تین بلیڈ لگے ہوئے ہیں ان میں سے ہر ایک کی لمبائی 6 فٹ ہے اور ان بلیڈز کا Diameter بارہ فٹ کا ہے۔

اس ونڈمل کی ایک منفرد بات یہ ہے کہ اس قصبہ بریڈ فورڈ کی حدود میں یہ واحد Renewable Energy کا پراجیکٹ ہے اور شہر کی انتظامیہ نے جماعت کی اس کوشش کو بہت سراہا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ Wind Mill کی بجلی کہاں استعمال ہورہی ہے۔حضور انور کو بتایا گیا کہ اس قطعہ زمین پر جو تعمیر شدہ گھر موجود ہے وہاں اس کی بجلی فراہم کی جارہی ہے۔حضور انور اس گھر کے اس حصہ میں تشریف لے گئے جہاں Basement میں الیکٹریکل روم ہے اور وہاں اس ونڈمل سے بجلی کا کنکشن دیا گیا ہے۔حضور انور نے انجینئرز صاحبان سے بجلی کی پیداوار اور ترسیل کے بارہ میں دریافت فرمایا۔نیز حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اس پراجیکٹ کی انفارمیشن ایک بڑے بورڈ پر ظاہر کی جائیں تا کہ آنے جانے والوں کے لئے فائدہ مند ہوں اور انہیں معلومات کے حصول کے لئے سہولت ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیہ انجینئرز ایسوسی ایشن کینیڈا کو ہدایت فرمائی کہ بڑی Wind Mill کے پراجیکٹ کا بھی تجربہ کریں۔حضور انور نے اس ونڈمل کی پراجیکٹ کے اخراجات کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ افریقہ کے لئے کم قیمت پر پراجیکٹ ڈیزائن کریں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ونڈمل اور گھر کی عمارت کے درمیان میپل (Maple) کا پودا لگایا۔

ونڈمل (Wind Mill) کا معائنہ مکمل ہونے کے بعد سیکرٹری صاحب جائیداد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو زمین کے نقشہ جات دکھائے۔ان نقشہ جات میں زمین کے مختلف حصوں کی نشاندہی کی گئی تھی اور مختلف پہلوؤں سے تفصیلات ظاہر کی گئی تھیں۔

پانچ ایکڑ پر مشتمل پانی کے دو تالاب ہیں اور حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اس کو ڈویلپ کریں اور Fish Pond بنادیں۔نیز حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آٹھ دس ایکڑ پر چیریز (Cherries) لگائیں۔

اس ونڈمل (Wind Mill) اور قطعہ زمین کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آیئے اب دعا کر لیتے ہیں۔مقامی جماعتوں کے لوگ کچھ دور کھڑے تھے جب کسی نے بلند آواز سے انہیں بتانے کی کوشش کی کہ دعا ہونے لگی ہے تو حضور انور نے فرمایا کہ وہاں قریب جا کر دعا کر لیتے ہیں۔چنانچہ حضور انور چل کر احباب کے قریب آئے اور دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گھر کے اندر تشریف لے گئے۔دوپہر کے کھانے کے لئے جماعت کینیڈا نے باربی کیو (BBQ) کا انتظام کیا ہوا تھا۔ دوپہر کے کھانے کے کچھ دیر بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گھر سے باہر تشریف لائے۔حضور انور کی خدمت میں خدام نے تازہ سٹرابیری (Strawberry) کی ایک ٹرے پیش کی جو حضور انور نے ازراہ شفقت اپنے دست مبارک سے خدام میں تقسیم کردی۔اس موقع پر موجود جماعتی عہدیداران اور خدام حضور کے پاس کھڑے رہے اور باری باری حضور کے قریب آتے۔حضور انور اپنی مٹھی بھرتے اور ان کے ہاتھوں میں ڈال دیتے۔ جب Strawberry ختم ہوگئی تو Cherries کی بھری ہوئی ٹرے حضور انور کی خدمت میں پیش کردی گئی۔حضور انور نے یہ بھی اپنے دست مبارک سے اپنے خادموں میں تقسیم کردی۔حضور انور احباب میں گھل مل گئے اور بعض خدام کی پلیٹ سے کچھ تناول بھی فرمایا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ڈیوٹی پر موجود مختلف گروپس، مہمانوں اور قافلہ کے ممبران کو اپنے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف بخشا۔ قریباً پندرہ سے زائد مختلف گروپس نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں، تصاویر کا یہ پروگرام بیس پچیس منٹ تک جاری رہا۔کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ تھا جس نے حضور انور کے ساتھ تصویر نہ بنوائی ہو۔ ہر ایک اپنے پیارے آقا کے قرب سے سیراب ہو رہا تھا اور برکتوں سے اپنی جھولیاں بھر رہا تھا۔

تصاویر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گھر کے اندر تشریف لے گئے اور قریباً بیس منٹ بعد ساڑھے چار بجے باہر تشریف لائے اور واپس مسجد بیت الاسلام (پیس ویلج) کے لئے روانگی ہوئی۔ پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پیس ویلج پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الاسلام میں تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اجتماعی ملاقاتیں

ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے آج بھی پروگرام کے مطابق اجتماعی ملاقاتیں تھیں۔بعض بوڑھی اور بیمار خواتین جو سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتی تھیں یا زیادہ دیر کھڑا رہنا مشکل تھا، مشن کے باہر بیٹھی ہوئی تھیں۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت ان کے پاس تشریف لے گئے اور سب کو باری باری شرف زیارت بخشا اور ملاقات کا موقعہ عطا فرمایا۔ بعدازاں حضور انور اپنے دفتر تشریف لے آئے اور ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج کینیڈا کی جماعتوں Durham، East York، Markham، Scarborough، Thorncliffe، Brampton Centre، Malton، Brampton Flour Town، Brampton Heartlake، Brampton Springdale اور Brampton Peel Village کے 3655 احباب مرد و خواتین نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

مرد احباب نے باری باری حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔حضور انور نے بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔خواتین بھی ایک قطار میں باری باری حضور انور کے پاس سے گزرتیں اور شرف زیارت حاصل کرتیں اور سلام عرض کرتیں اور دعا کی درخواست کرتیں۔حضور انور نے بڑی بچیوں کو قلم اور کم عمر بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات ساڑھے نو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت الاسلام میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

یکم جولائی 2008ء بروز منگل:

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت الاسلام میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ممبران پارلیمنٹ کی حضور انور سے ملاقاتیں

صبح دس بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔فیڈرل ممبر پارلیمنٹ Hon. Jim Karygiannis حضور انور سے ملنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ موصوف 1988ء سے قومی اسمبلی کے ممبر ہیں اور مختلف اوقات میں مختلف وزارتوں کے پارلیمانی سیکرٹری بھی رہ چکے ہیں۔موصوف دنیا بھر میں اقلیتوں پر ہونے والے مظالم کے خلاف آواز اٹھانے میں پیش پیش رہتے ہیں۔

انڈونیشیا اور پاکستان میں جماعت کے خلاف جو Persecution ہو رہی ہے۔موصوف نے اس تعلق میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنی بعض تجاویز پیش کیں اور حضور انور سے راہنمائی کی درخواست کی اور مختلف امور پر بات چیت ہوئی۔ یہ ملاقات پندرہ منٹ تک جاری رہی۔

اس کے بعد ممبر پارلیمنٹ Hon. Maurizio Bevilacqua نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔موصوف بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے مشن ہاؤس آئے ہوئے تھے۔ موصوف لبرل پارٹی کے ممبر ہیں۔مسجد بیت الاسلام والے حلقہ سے ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوتے ہیں۔1988ء میں پہلی دفعہ ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوئے تھے۔ پارلیمانی کمیٹی برائے فنانس کے چیئرمین بھی رہے ہیں۔ جماعت کے ساتھ گہرا ذاتی تعلق رکھتے ہیں اور جماعتی پروگراموں میں شرکت کرتے رہتے ہیں۔

موصوف کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات پندرہ منٹ تک جاری رہی جس میں مختلف امور پر گفتگو ہوئی۔

سولر سسٹم کا معائنہ

جماعت کینیڈا کی انجینئرز ایسوسی ایشن نے مشن ہاؤس سے ملحقہ Exhibition ہال کے ساتھ ایک سولر سسٹم کی

تنصیب کی ہے۔ دس بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سولر سسٹم کا معائنہ فرمایا۔

اس سولر سسٹم کی مکمل آؤٹ پُٹ Exhibition کو فیڈ کی گئی ہے۔ اس نمائشی ہال کی بیرونی لائٹس جو رات کو سیکیورٹی کا کام دیتی ہیں اسی سولر سسٹم سے چلتی ہیں۔ یہ سولر سسٹم ہال کی مشرقی طرف کی اندرونی لائٹس کو بھی بجلی فراہم کرتا ہے۔ اس سسٹم میں پانچ بیٹریاں کام کررہی ہیں جو سارا دن انرجی سٹور کرتی ہیں اور پھر رات کو بجلی فراہم کرتی ہیں۔

اس سسٹم کی ایک خصوصی بات یہ ہے کہ اس میں ایک Automatic Transfer Switch کام کررہا ہے جو ہمارے ایک انجینئر کامران اشرف صاحب نے خود ڈیزائن کیا ہے اور اس پر آنے والا خرچ مارکیٹ میں مہیا Switches کی نسبت نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس ڈیزائن کی مدد سے لوڈ (Load) خودبخود سولر سے کمرشل پاور اور کمرشل پاور سے سولر پاور میں تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سسٹم کو مزید وسعت دینے کے بارہ میں دریافت فرمایا تاکہ سارے Exhibition کا لوڈ (Load) سولر پر شفٹ کیا جاسکے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انجینئرز صاحبان سے اس سسٹم کے تعلق میں بعض امور دریافت فرمائے۔

اس سسٹم کی چیدہ چیدہ خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1۔ چار عدد سولر ماڈیولز متوازی انداز میں کام کررہے ہیں۔ ہر ماڈیول کی پاور 130 واٹ ہے۔

2۔ ایک عدد چارجر کنٹرولر ہے جو سولر ماڈیول کی آؤٹ پٹ کو 12V کے لیول پر کنٹرول کرتا ہے۔

3۔ ایک عدد Inverter جو 1KW کا ہے اور 12V DC کو 110V AC میں تبدیل کرتا ہے۔

4۔ پانچ عدد 12V کی بیٹریاں ہیں جو 500W کا لوڈ 10 گھنٹے سے 12 گھنٹے تک چلاسکتی ہیں۔

5۔ ایک عدد آٹومیٹک ٹرانسفر سوئچ جو لوڈ (Load) کو سولر اور کمرشل پاور کے درمیان سوئچ کرتا رہتا ہے۔

کینیڈا ڈے کی تقریبات

اس سسٹم کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کینیڈا ڈے (Canada Day) کی تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے۔ اس تقریب کا اہتمام جماعت احمدیہ پیس ولیج نے مسجد بیت الاسلام سے ملحقہ احاطہ میں کیا تھا۔

کینیڈا ڈے 1868ء سے ہر سال یکم جولائی کو منایا جاتا ہے۔ پہلے اس دن کا نام ''ڈومینین ڈے'' رکھا گیا تھا۔ 1982ء سے کینیڈا ایکٹ کے نفاذ کے موقع پر پہلی بار اس دن کا نام سرکاری طور پر تبدیل کرکے ''کینیڈا ڈے'' رکھا گیا۔

اس تقریب کا آغاز صبح ساڑھے دس بجے ہوا۔ احباب جماعت اور مستورات کی ایک بہت بڑی تعداد صبح نو بجے سے ہی اس تقریب میں شمولیت کے لئے پہنچنا شروع ہوگئی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا تو فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ امیر صاحب کینیڈا نے کینیڈا کا قومی پرچم لہرایا۔ بعدازاں حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور سٹیج پر تشریف لے آئے۔ قبل ازیں حضور انور سے ملاقات کرنے والے ممبران پارلیمنٹ Jim Karygiannis اور Maurizio Bevilacqua بھی اس تقریب میں شرکت کے لئے سٹیج پر موجود تھے۔

سب سے پہلے 35 بچوں نے جو سفید شرٹ اور کالی پینٹ اور 35 بچیاں جو کینیڈا کے قومی پرچم کی نسبت سے سرخ و سفید لباس میں ملبوس تھیں کینیڈا کا قومی ترانہ پڑھا۔

اس کے بعد سید مبشر احمد صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

بعدازاں کینیڈا کے بارہ میں ایک Presentation پیش کی گئی۔ غلام احمد صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ کینیڈا نے یہ Presentation پیش کی اور اس دوران ساتھ ساتھ کینیڈا کے بارہ میں توفیق احمد بنگالی صاحب ایک نظم پیش کرتے رہے۔

اس Presentation اور نظم کے دوران بچے باری باری کینیڈا کے مختلف صوبوں کا جھنڈا اٹھائے ہوئے اور مارچ پاسٹ کرتے ہوئے سٹیج کے سامنے آکر ایک ترتیب سے کھڑے ہوتے رہے تو دوسری طرف ایک بہت بڑے بورڈ پر اطفال کینیڈا کا نقشہ صوبہ وائز ایک Puzzel کی صورت میں مکمل کرتے رہے۔ جس صوبہ کا جھنڈا سامنے آتا اس صوبہ کا بنا ہوا نقشہ بورڈ پر لگا دیا جاتا۔ اس طرح باری باری صوبوں کے نقشے لگانے کے بعد بالآخر کینیڈا کا مکمل نقشہ بن گیا۔

ایک طرف لکڑی کے بورڈ پر آنحضرت ﷺ کی حدیث حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَان بڑے جلی حروف کے ساتھ آویزاں کی گئی تھی۔

اس کے بعد چالیس بچیوں نے جنہوں نے سفید لباس اور سبز دوپٹے اوڑھے ہوئے تھے، سٹیج کے سامنے ایک سرکل کی صورت میں گھومنا شروع کیا اور مسلسل گھومتے ہوئے چند لمحوں میں صدسالہ خلافت جوبلی کے حوالہ سے 100 کا ہندسہ بنا دیا جو بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

اس کے بعد سفید شرٹ اور کالی پتلون میں ملبوس اطفال کے ایک گروپ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں گارڈ آف آنر پیش کیا۔ حضور انور نے گارڈ آف آنر کا معائنہ فرمایا۔ بعدازاں لڑکیوں کے ایک گروپ نے نظم پیش کی۔

ممبر پارلیمنٹ جم کیری جیانس نے اس موقع پر حضور انور کی خدمت میں ایک گفٹ پیش کیا اور حضور انور کی اچکن پر کینیڈا کے قومی پرچم کا ایک بیج لگایا۔

کینیڈا ڈے کی مناسبت سے اطفال اور خدام کے مختلف کھیلوں کے مقابلہ جات ہوئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت یہ مقابلہ جات دیکھے اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے اطفال کا ہاکی میچ دیکھا پھر باسکٹ بال کا میچ دیکھا۔ بعدازاں حضور انور خدام الاحمدیہ کے کبڈی کے میچ میں تشریف لے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ یہ میچ دیکھ رہے تھے کہ اس دوران ایک چھوٹی بچی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پاس آگئی اور حضور انور کی گود میں اپنا سر رکھ دیا۔ حضور انور اس بچی سے پیار کرتے رہے۔ جب کبڈی کا میچ ختم ہوا تو حضور انور نے تمام کھلاڑیوں کو شرف مصافحہ سے نوازا اور کھلاڑیوں نے حضور انور کے ساتھ تصویر بھی بنوائی۔ اس دوران بھی یہ بچی حضور انور کے ساتھ رہی اور حضور انور نے اس بچی کا ایک ہاتھ پکڑے رکھا۔ بعدازاں حضور انور نے اس بچی کے والد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ بچی کی والدہ گراؤنڈ سے باہر کھڑی تھیں وہ آگئیں۔ حضور انور نے مسکراتے ہوئے کمال شفقت سے اس بچی کو اس کی والدہ کے سپرد کیا۔

کبڈی کے میچ کے دوران ایک خادم کے ہاتھ پر چوٹ لگ گئی تھی۔ وہ خادم حضور انور کے پاس آئے اور اپنا ہاتھ دکھاتے ہوئے چوٹ کا ذکر کیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنے ہاتھ میں کچھ دیر لئے رکھا اور اس کو دعا دی۔

بعدازاں حضور انور نے خدام کا باسکٹ بال میچ دیکھا اور دونوں ٹیموں کو شرف مصافحہ سے نوازا اور ان دونوں ٹیموں نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ اس کے بعد حضور انور نے ازراہ شفقت خدام کا والی بال کا میچ دیکھا اور دونوں ٹیموں کو شرف مصافحہ سے نوازا اور ان ٹیموں نے بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

کرکٹ کی ٹیموں کا میچ جو قبل ازیں ہو چکا تھا۔ حضور انور نے ان ٹیموں کو بھی شرف مصافحہ سے نوازا اور ان ٹیموں نے بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

بعدازاں آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام ٹیموں کے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ تقسیم انعامات کے دوران بھی ساتھ ساتھ تصاویر بنائی جاتی رہیں اور کھلاڑیوں نے ایک بار پھر حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

دفتر لجنہ اماء اللہ کا افتتاح

کھیلوں کے اس پروگرام کے بعد احمدیہ ایوینیو سے گزرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بارہ بجکر پینتیس منٹ پر لجنہ اماء اللہ کینیڈا کے ایک نئے دفتر کے افتتاح کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس دفتر کا معائنہ فرمایا اور اس کا نام ''بیت النصرت'' رکھا۔ معائنہ کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔ اس دوران احمدیہ ایوینیو پر خواتین اور بچیوں کا ایک ہجوم اکٹھا ہوگیا تھا اور مرد احباب بھی ایک طرف کھڑے تھے۔ دعا کے بعد جب حضور انور بیت النصرت سے باہر تشریف لائے تو ہر طرف سے ''السلام علیکم حضور!'' کی آوازوں کے ساتھ ہاتھ بلند ہوگئے اور جگہ جگہ کھڑی بچیوں کے گروپس نے نظمیں پڑھنی شروع کردیں۔

AMJ کے دفتر کا افتتاح

حضور انور احمدیہ ایوینیو سے ظفراللہ خان سٹریٹ پر تشریف لے آئے جہاں حضور انور نے AMJ Inc کے دفتر کا افتتاح فرمایا۔ ظفراللہ خان سٹریٹ پر مرکزی طور پر ایک عمارت خریدی گئی ہے جس کے ایک حصہ میں مرکزی نظام کے تحت AMJ Inc کے دفاتر ہیں اور ایک حصہ "World Media Forum Inc" کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور اس میں MTA کے سٹوڈیو قائم کئے جارہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب ان دفاتر کے افتتاح کے لئے تشریف لائے تو مکرم شجر احمد صاحب فاروقی سیکرٹری وممبر بورڈ AMJ یوکے اور مکرم کلیم احمد ملک صاحب چیئرمین AMJ Inc (کینیڈا) نے اپنے سٹاف کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا اور اپنے سٹاف کا تعارف کروایا۔ حضور انور نے سبھی ممبران کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

حضور انور نے تمام دفاتر کا معائنہ فرمایا۔ AMJ Inc کے دفاتر کے لئے جدید ترین کمپیوٹر سسٹم AS400 بھی انسٹال کردیا گیا ہے۔ حضور انور نے ایک بٹن دبا کر AS400 کے سسٹم کو Live کیا۔ AMJ Inc، ورلڈ میڈیا فورم اور AMJ International کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعدازاں حضور انور نے عمارت کی ایک دیوار پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ احباب کی خدمت میں اس موقع پر شیرینی پیش کی گئی۔

پیس ولیج بقعۂ نور

بعدازاں جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ عمارت سے باہر تشریف لائے تو آگے بچیوں کے ایک گروپ کو نظم ع

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی

پڑھتے ہوئے پایا۔ حضور انور ازراہ شفقت ان بچیوں کے پاس کھڑے ہوگئے اور نظم سنتے رہے۔ حضور انور کے چاروں طرف ایک ہجوم اکٹھا ہوچکا تھا۔ چلنے کے لئے راستہ بنانا پڑتا تھا۔ احمدیہ ایوینیو پر حضور انور پیدل چل رہے تھے۔ اس بستی کے مکین اپنی خوش بختی پر نازاں، اپنے گھروں کے آگے اپنے آقا کے استقبال کے لئے جمع تھے اور بہت خوش تھے۔ آج ان کے گھروں کو جانے والی گلیاں اور سڑکیں پیارے آقا کی قدم بوسی کررہی تھیں اور یہاں کے چپہ چپہ کو برکت مل رہی تھی۔ ہر گھر کے مکین حضور انور کے دیدار کے لئے اپنے گھر سے باہر کھڑے تھے۔ بعض خواتین اور بچیاں اپنے گھروں کی بالکونی میں کھڑی جہاں شرف زیارت سے مشرف ہورہی تھیں وہاں مسلسل اپنے کیمروں سے تصاویر بنارہی تھیں۔ ویڈیوز بھی بنائی جارہی تھیں۔ ایک ایک خاندان کے ہاتھ میں کئی کیمرے تھے اور سبھی ان بابرکت لمحات کو ہمیشہ کے لئے محفوظ کررہے تھے۔

حضور انور آہستہ آہستہ چل رہے تھے۔ اپنا ہاتھ ہلا کر سب کے سلام کا جواب دیتے، بچوں کو پیار کرتے، ان کے سروں پر ہاتھ رکھتے، کوئی راستے میں پانی کا گلاس لئے کھڑا تھا تو کوئی اور کھانے کی چیز کہ حضور اس کو متبرک کردیں۔ ہر کس و ناکس ان برکتوں سے سیراب ہورہا تھا۔ بچیوں کے گروپ کے گروپ حضور انور کے دائیں بائیں گھومتے ہوئے انتہائی قریب سے تصاویر کھینچ رہے تھے۔ ہر طرف سے مسلسل نعرے بلند ہورہے تھے۔ کلمہ کا ورد ترنم سے کیا جارہا تھا۔ بچے اور بچیاں نغمات پڑھ رہی تھیں۔ آج بڑا روح پرور ماحول تھا اور سارا پیس ولیج (Peace Village) روحانی خوشبو سے معطر تھا۔ جہاں ان مکینوں کے چہرے خوشی سے تمتما رہے تھے۔ وہاں ان کی آنکھیں خوشی کے آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔ اللہ یہ سعادتیں ان کے لئے مبارک فرمائے۔

بینن سے ایک احمدی دوست جلسہ پر آئے ہوئے تھے۔ حضور انور ان کے پاس کھڑے ہوگئے اور ان سے گفتگو فرمائی۔ حضور انور راستہ میں کچھ دیر کے لئے مکرم ملک لال خان صاحب امیر جماعت کینیڈا کے گھر تشریف لے گئے۔ بعدازاں ڈیڑھ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الاسلام میں تشریف لاکر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت عزیزم حامد ناصر ملک ابن مکرم خالد ملک صاحب صدر جماعت احمدیہ پیس ولیج کی دعوت ولیمہ میں شرکت کے لئے پیس ولیج سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع Bella Garden Banquet Hall میں تشریف لے گئے۔ اس پروگرام میں شمولیت کے بعد ساڑھے تین بجے

قائم شدہ 1952

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

شریف جیولرز ربوہ

ریلوے روڈ	اقصیٰ روڈ
6214750	6212515
6214760	6215455

پروپرائٹر۔ میاں حنیف احمد کامران

Mobile: 0300-7703500

واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

احمدیہ ابوڈ آف پیس کا وزٹ

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیہ ابوڈ آف پیس (Ahmadiyya Abode of Peace) کے لئے روانہ ہوئے اور چھ بجے کے قریب یہاں تشریف آوری ہوئی۔

احمدیہ ابوڈ آف پیس جماعت احمدیہ کینیڈا کا ایک رہائشی منصوبہ ہے جو 1993ء میں صوبہ اونٹاریو کی حکومت کے اشتراک سے مکمل ہوا۔ اس چودہ منزلہ مخروطی شکل کی عمارت میں 166 اپارٹمنٹ ہیں۔ اس بلڈنگ میں ڈیڑھ سو کے قریب احمدی خاندان آباد ہیں۔ بلڈنگ کی پہلی منزل پر جماعت کی مسجد اور مختلف جماعتی دفاتر ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب بلڈنگ کے سامنے پہنچے تو مکرم سلیم قیصر صاحب صدر جماعت احمدیہ ابوڈ آف پیس نے حضور انور کا استقبال کیا۔ صدر دروازے کے دونوں طرف کھڑے احباب وخواتین کی ایک کثیر تعداد نے اور بچوں، بچیوں نے استقبالیہ نغمات گا کر اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کر کے حضور انور کا استقبال کیا۔ اس چودہ منزلہ عمارت کی بالکونیوں میں کھڑی احمدی فیملیاں ہاتھ ہلا ہلا کر حضور انور کا استقبال کر رہی تھیں۔ ہر طرف سے السلام علیکم حضور، اہلاً وسہلاً ومرحبا کی آوازیں آ رہی تھیں۔ حضور انور بلڈنگ کے مین دروازہ سے گزرتے ہوئے لابی میں تشریف لے گئے اور وہاں چائے نوش فرمائی اور کچھ وقت کے لئے قیام فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت مکرم سلیم قیصر صاحب صدر جماعت احمدیہ ابوڈ آف پیس، مکرم چوہدری ہادی علی صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ کینیڈا، مکرم شیخ شاہد رحمان صاحب، مکرم محمد آصف منہاس صاحب اور مکرم خالد اقبال کاہلوں صاحب کے گھر بھی تشریف لے گئے۔

آٹھویں منزل پر بچے بچیاں حضور انور کے انتظار میں اپنے گھروں کے سامنے کھڑے تھے۔ جب حضور انور سید طارق احمد شاہ صاحب کے گھر سے رخصت ہو کر باہر تشریف لائے تو یہ سب بچے ایک جگہ اکٹھے ہو گئے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ جب حضور انور پونے سات بجے یہاں سے واپس جانے کے لئے بلڈنگ سے باہر تشریف لائے تو احباب جماعت، خواتین بچے اور بچیاں بڑی تعداد میں بلڈنگ کے باہر کھڑے تھے۔ بچیاں دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تمام بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ احباب نے نعروں کے ساتھ حضور انور کو الوداع کہا۔ سات بجے یہاں سے روانہ ہو کر ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پیس ویلج تشریف لے آئے۔

AIMS کمیٹی کے ممبران کے ساتھ میٹنگ

پروگرام کے مطابق پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے جہاں AIMS کمیٹی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ اس میٹنگ میں کمیٹی کے ممبران محمد دانیال خان صاحب، فہد ظفر صاحب، ندیم محمود صاحب، طارق محمود صاحب، اکبر احمد صاحب کے علاوہ امیر صاحب کینیڈا نے بھی شرکت کی۔

کمیٹی کے چیئرمین محمد دانیال خان صاحب نے AIMS سسٹم کو استعمال کرنے والے ممالک اور جماعتوں کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو رپورٹ پیش کی۔ ان ممالک میں کینیڈا، امریکہ، جرمنی، یوکے اور انڈونیشیا کی جماعتیں شامل ہیں جو یہ سسٹم استعمال کر رہی ہیں۔

انڈونیشیا کے بارہ میں بتایا گیا کہ وہاں کام کے سلسلہ میں کچھ مشکلات ہیں اور بعض مسائل درپیش ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ کام کریں سب ٹھیک ہو جائے گا۔ حضور انور نے انڈونیشیا میں اس کمپیوٹر سسٹم کو جاری رکھنے کے بارہ میں ہدایت فرمائی۔

AIMS کمیٹی کی میٹنگ کے بعد مکرم امیر صاحب کینیڈا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی اور بعض جماعتی امور کے بارہ میں ہدایات حاصل کیں۔

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت الاسلام میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

2/جولائی 2008ء بروز بدھ:

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت الاسلام میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ نماز فجر پر بھی جاتے ہوئے اور واپس آتے ہوئے خواتین اور بچیوں کی ایک بڑی تعداد ان مختلف راستوں پر کھڑی ہوتی ہے جہاں سے حضور انور نے گزرنا ہوتا ہے۔ حضور انور کو دیکھتے ہی یہ سب اپنے ہاتھ اٹھا لیتی ہیں اور دور سے ہی السلام علیکم حضور! کی آوازیں آنی شروع ہو جاتی ہیں۔ ہاتھ ہلا ہلا کر اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کرتی ہیں۔ حضور انور اپنا ہاتھ اٹھا کر ان کے سلام کا جواب دیتے ہیں۔ نماز فجر پر جہاں مسجد مرد حضرات سے بھری ہوتی ہے وہاں لجنہ کا حصہ بھی خواتین اور بچیوں سے بھرا ہوتا ہے۔ پیس ویلج کے علاوہ بھی اردگرد کی آبادیوں سے خواتین بڑی تعداد میں نمازوں کے لئے حاضر ہوتی ہیں۔

گروپ فوٹوز

صبح دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے مشن ہاؤس تشریف لائے۔ پروگرام کے مطابق سب سے پہلے جامعہ احمدیہ کے طلباء اور اساتذہ نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت طلباء اور اساتذہ کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

بعد ازاں خدام کی سیکیورٹی ٹیموں نے مختلف گروپس کی صورت میں حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ احمدیہ آرکیٹیکٹس اور انجینئرز ایسوسی ایشن نے بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

اجتماعی ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے گئے اور اجتماعی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں کینیڈا کی جماعتوں Toronto East، Peace Village Centre، پیس ویلج ایسٹ، پیس ویلج ساؤتھ، پیس ویلج ویسٹ، Vaughan East، Vaughan West کے تین ہزار دو صد سے زائد مرد وخواتین نے ملاقات کی سعادت پائی۔ مرد احباب نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بعض احباب نے اپنے مسائل اور تکالیف کا اظہار کر کے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ حضور انور نے سکول جانے والے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور کم عمر بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

خواتین بھی باری باری حضور انور کے پاس سے گزرتیں۔ سلام عرض کرتیں اور حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواستیں کرتیں۔ حضور انور نے بچیوں کو ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کی بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر سوا ایک بجے تک جاری رہا۔

ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الاسلام میں تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

کیلگری (Calgary) کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق ٹورانٹو (Toronto) سے کیلگری (Calgary) کے لئے روانگی تھی۔ پیس ویلج اور اردگرد کی جماعتوں کے احباب اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے نمازوں کی ادائیگی کے بعد سے ہی مسجد کے بیرونی احاطہ میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ یوں لگتا تھا کہ ساری بستی امڈ آئی ہے۔ ایک ہجوم تھا۔ پاؤں رکھنے کے لئے کوئی جگہ نہیں ملتی تھی۔ بڑے رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آ رہے تھے۔ بڑے بھی اور چھوٹے بھی، مرد بھی اور خواتین بھی سبھی کی آنکھوں میں آنسو تھے، اداس چہرے ان کے جذبات کی عکاسی کر رہے تھے۔ اب وہ گھڑی آ پہنچی تھی اور وہ لمحات ان کے سامنے تھے جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ان کی بستی سے رخصت ہونے والے تھے۔

ساڑھے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ ہزاروں ہاتھ فضا میں بلند ہو گئے۔ نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوئے اور السلام علیکم حضور! کی آوازیں ہر طرف سے آنے لگیں۔ بچے، بچیاں الوداعی گیت گا رہے تھے۔ حضور انور اپنے ان عشاق کے قریب چلے گئے اور اجتماعی دعا کروائی اور ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ پہنچے۔ حضور انور کی آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈ کے حصول کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ ٹورانٹو سے کیلگری تک کے اس سفر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اور قافلہ کے ممبران کے علاوہ 19 احباب کو سفر کرنے کی سعادت نصیب ہوئی جن میں امیر صاحب کینیڈا مع اہلیہ، دو نائب امراء، نیشنل مجلس عاملہ کے پانچ سیکرٹریان، صدر مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا، صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا، ظہیر احمد باجوہ صاحب نائب امیر یو ایس اے، اس کے علاوہ جماعت کے آرکیٹیکٹ، بشیر احمد ناصر صاحب فوٹو گرافر اور بعض دیگر عہدیدار اور احباب شامل تھے۔ پانچ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لاؤنج سے جہاز پر سوار ہونے کے لئے تشریف لے گئے۔ ایئرپورٹ کے ایک آفیسر حضور انور کو جہاز تک چھوڑنے آئے۔

ایئر کینیڈا کی پرواز AC133 ساڑھے پانچ بجے ٹورانٹو کے Pearson انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے کیلگری کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔ چار گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد جہاز ساڑھے سات بجے کیلگری کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔

کیلگری میں استقبال

مکرم نسیم مہدی صاحب نائب امیر ومبلغ انچارج کینیڈا، مکرم سلمان خالد صاحب ریجنل امیر Pirere Region اور کیلگری شہر کے میئر Dave Bronconnier نے جہاز کے دروازہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔ حضور انور جہاز سے نکل کر VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

VIP لاؤنج میں فیڈرل ممبر پارلیمنٹ دیپک اوبرائے، البرٹا (Alberta) کی صوبائی اسمبلی کے ممبر درشن کنگ صاحب اور کیلگری سے تعلق رکھنے والے صوبائی اسمبلی کے ممبر Moe Emery صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ یہ تینوں ممبران پارلیمنٹ حضور انور کے استقبال کے لئے پہلے سے ہی VIP لاؤنج میں موجود تھے۔

حضور انور کچھ دیر تک ان مہمانوں کے ساتھ تشریف فرما رہے اور مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔ ان مہمانوں نے دوران گفتگو بتایا کہ کیلگری میں بہت خوبصورت مسجد تعمیر ہوئی ہے اور دور سے نظر آتی ہے۔ ان ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی درخواست کی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت منظور فرمائی۔

تصاویر کے پروگرام کے بعد ایئرپورٹ سے مسجد بیت النور کیلگری کے لئے روانگی ہوئی۔ بیس منٹ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کیلگری کے سنٹر ''مسجد بیت النور'' تشریف لائے۔ جہاں ہزاروں کی تعداد میں احباب جماعت نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ استقبال کرنے والوں میں کینیڈا کی جماعتوں وینکوور، ایڈمنٹن، سیسکاٹون، مانٹریال، اوٹاوا (Ottawa) ٹورانٹو، Winnipeg اور ملک کے دوسرے مختلف حصوں سے آنے والے احباب کے علاوہ امریکہ کی مختلف جماعتوں سے آنے والے احباب بھی شامل تھے۔

جونہی حضور انور کی گاڑی مسجد بیت النور کے قریب پہنچی۔ ساری فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گاڑی سے نیچے اتر آئے۔ دو بچوں نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ استقبال کے لئے مرد احباب ایک طرف تھے اور مسلسل نعرے لگا رہے تھے۔ ان نعروں کے دوران ہر طرف سے السلام علیکم حضور! اور اہلاً وسہلاً ومرحبا کی آوازیں بھی آ رہی تھیں۔ بچوں کے گروپ اپنے مخصوص لباس میں ملبوس استقبالیہ گیت پیش کر رہے تھے۔ حضور انور اپنا ہاتھ ہلاتے ہوئے سب کے پاس سے گزر رہے تھے۔

مسجد کے سامنے والے حصہ میں خواتین کھڑی تھیں۔ جونہی حضور انور خواتین کے قریب پہنچے تو خواتین کی طرف سے بڑے بھرپور انداز میں پُرجوش نعرے بلند کئے گئے۔ بچیوں کے مختلف گروپس خوبصورت لباس پہنے ہوئے استقبالیہ نغمے پڑھ رہے تھے۔ خواتین اور بچیاں اپنے ہاتھ بلند کر کے حضور انور کو السلام علیکم کہتیں۔ ہر سمت سے اس قدر السلام علیکم حضور! کی آوازیں آ رہی تھیں کہ ایک شور برپا تھا۔ حضور انور اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے اور آہستہ آہستہ چلتے ہوئے سب کے پاس سے گزر رہے تھے تین بچیوں نے بھی حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور جماعت کے اس سنٹر کے اندر تشریف لے گئے۔

کینیڈا کے صوبہ البرٹا (Alberta) میں کیلگری کا یہ شہر دو دریاؤں Bow River اور Elbow River کے سنگم پر واقع ہے اور 1870ء سے آباد ہے۔ اس شہر کے گرد ونواح میں سرسبز وشاداب گھاس اور شہر کے ایک طرف برف سے ڈھکی ہوئی راکی کوہسار (Rocky Mountains) کی چوٹیاں بہت خوبصورت نظارہ پیش کرتی ہیں۔

کیلگری میں جماعت کا قیام

کیلگری میں جماعت کا باقاعدہ قیام 1977ء میں ہوا اور 1978ء میں جماعت نے بطور مشن ہاؤس ایک چھوٹا سا مکان خریدا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جماعت کی ترقی کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ ابتدائی سالوں میں یہاں کیلگری کی جماعت کا سالانہ بجٹ صرف 500 ڈالر تھا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے یہاں پندرہ ملین ڈالر کی لاگت سے ایک خوبصورت اور وسیع و عریض مسجد تعمیر کی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے 2005ء کے دورہ کینیڈا کے دوران 18 جون 2005ء کو کیلگری میں اس پہلی احمدیہ مسجد کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔

مسجد بیت النور کمپلیکس کا معائنہ

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس سنٹر کے اندر تشریف لے جانے کے بعد سب سے پہلے مسجد بیت النور اور اس پورے کمپلیکس کا معائنہ فرمایا۔ اس قطعہ زمین کا رقبہ جہاں یہ مسجد تعمیر ہوئی ہے چار ایکڑ ہے اور یہ قطعہ زمین کیلگری شہر کے نارتھ ایسٹ علاقہ میں ہے۔ اس کمپلیکس کی تعمیر کا مجموعی رقبہ 48000 مربع فٹ ہے۔ اس میں مسجد بیت النور کے مین ہال کے علاوہ مسجد کے دونوں اطراف لابی ہے ایک طرف مردوں کے لئے اور دوسری طرف خواتین کے لئے یہ لابی ہے۔ اس کے علاوہ 7200 مربع فٹ کے رقبہ پر ملٹی پرپز ہال تعمیر کیا گیا ہے۔ 1790 مربع فٹ پر ڈائننگ ہال تعمیر کیا گیا ہے۔ ایک بہت بڑے کچن اور سٹور کی سہولیات موجود ہیں۔ اس کمپلیکس کی دونوں منازل پر بڑی تعداد میں دفاتر موجود ہیں، ریجنل امیر، جماعتوں کے لوکل صدران، ان کی عاملہ اور ذیلی تنظیموں کے دفاتر موجود ہیں اور جدید سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ واقفین نو بچوں، بچیوں کے لئے اور دیگر خدام، اطفال، ناصرات کے لئے مختلف کلاس روم بنائے گئے ہیں جو پوری طرح فرنیچر کے ساتھ آراستہ ہیں، جہاں ان کی تربیتی و تعلیمی کلاسز منعقد ہوں گی۔ اس کمپلیکس میں داخل ہونے کے لئے مختلف اطراف سے راستے ہیں۔ جگہ جگہ پینے کے پانی کی سہولت مہیا کی گئی ہے اور MTA کے لئے بڑے سائز کی سکرینیں بھی جگہ جگہ لگی ہوئی ہیں۔ انسان جہاں بھی چاہے چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے MTA دیکھ سکتا ہے۔ یہ مسجد اور یہ کمپلیکس جدید طرز پر تعمیر کیا گیا ہے اور اپنی نوعیت کے لحاظ سے کیلگری شہر میں یہ منفرد اہمیت کی حامل عمارت ہے جس کا روشن مینار اور گنبد بہت دور سے نظر آتے ہیں اور لوگوں کی توجہ اپنی طرف کھینچتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد، دونوں اطراف کی لابی، ملٹی پرپز ہال، ڈائننگ ہال، کچن، سٹور اور تمام دفاتر اور کلاس رومز اور دیگر سہولیات کا معائنہ فرمایا اور اس خوبصورت مسجد اور کمپلیکس کی تعمیر پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ اسی کمپلیکس کے ایک احاطہ میں گیسٹ ہاؤس بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ یہاں کیلگری میں قیام کے دوران حضور انور کی رہائش اسی رہائشی حصہ میں تھی۔ مسجد کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

کیلگری میں ان دنوں سورج دس بجنے سے چند منٹ قبل غروب ہوتا ہے۔ دس بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''مسجد بیت النور'' میں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ مسجد اور اردگرد کی لابی نمازیوں سے بھری ہوئی تھیں۔ یہ پہلی نمازیں تھیں جو اس مسجد میں ادا کی گئیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

3/جولائی 2008ء بروز جمعرات:

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت النور میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''مسجد بیت النور'' کیلگری میں تشریف لاکر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور سرانجام دیئے۔

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد کے احاطہ میں ایک پودا لگایا اور دعا کروائی۔

گولڈن شولنگ (Golden Sheveling) کی آبیاری

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد بیت النور کے بالمقابل پارک میں تشریف لے گئے اور وہاں ایک پودے کی Golden Sheveling کی۔ (گولڈن شولنگ پودا لگانے کی ایک تقریب ہے جس میں پودا بڑا ہونے کی وجہ سے پہلے لگادیا جاتا ہے۔ بعد میں جس شخصیت کے نام اس پودا کو منسوب کرنا ہوتا ہے۔ اس شخصیت سے کھاد اور پانی لگوایا جاتا ہے) حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس پودے میں کھاد ڈالی اور پانی دیا۔

اس پارک کی مقامی انتظامیہ نے اس پارک کا ایک حصہ دیکھ بھال کے لئے جماعت کے سپرد کیا ہے۔ مسجد کے سامنے یہ بہت خوبصورت پارک اور سیرگاہ ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے حضور انور سے دفتری ملاقات کی اور مختلف امور اور معاملات سے متعلق ہدایات حاصل کیں۔

مارکیز اور لنگر خانہ کا معائنہ

پونے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر سے باہر تشریف لائے اور مسجد کے احاطہ میں نصب مارکیز (Marquees) کا معائنہ فرماتے ہوئے لنگر خانہ کی مارکی میں تشریف لے گئے اور کارکنان سے کھانے کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا سالن کی خوشبو بہت اچھی آرہی ہے۔ حضور انور نے سٹالز کا بھی معائنہ فرمایا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نواحی پارک میں کچھ دیر سیر کی۔

دس بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت النور میں تشریف لاکر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مسجد بیت النور کیلگری

مسجد بیت النور کیلگری رات کو بھی بہت خوبصورت دکھائی دیتی ہے۔ روشنیوں میں مسجد کی بیرونی چاردیواری پر ایک ترتیب کے ساتھ لکھی ہوئی اللہ تعالیٰ کی صفات چمکتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں اور دور سے نظر آتی ہیں اور پڑھی جاتی ہیں۔ اس مسجد کی طرف جانے والی سڑک کیلگری کی مقامی انتظامیہ نے جماعت کے حوالے کردی ہے کہ جیسے چاہیں اس کو استعمال کریں۔ اپنی سہولت اور انتظام کی خاطر بے شک اس کو بلاک (Block) کردیں۔ عام پبلک دوسرے راستہ سے جائے گی۔

چنانچہ جماعت کی انتظامیہ نے اپنی سہولت اور انتظامات کے مدنظر اس سڑک کو مکمل بلاک کیا ہوا تھا اور صرف جماعتی انتظامیہ اور ڈیوٹی والے احباب کے لئے اسے کھولا جاتا تھا۔

مسجد کے اس افتتاح کے موقع پر مقامی حکومتی انتظامیہ کی طرف سے غیر معمولی تعاون اور خیرسگالی کا مظاہرہ ہے۔ مسجد کے سامنے والے پارک کا کار پارک بھی مکمل طور پر جماعت کے حوالے کیا ہوا ہے۔ جہاں صرف جماعتی گاڑیاں پارک ہوتی ہیں اور ایک قریبی کار پارک میں بھی گاڑیاں پارک کرنے کی سہولت مہیا کی گئی ہے جہاں سے چند قدم کے فاصلہ پر مسجد ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کیلگری آمد پر، کیلگری کی حکومتی انتظامیہ بھی اپنے دل بچھائے بیٹھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کی ہوائیں ہرسُو چل رہی ہیں۔ یہ دن بڑے ہی مبارک اور برکتوں والے دن ہیں۔

(باقی آئندہ)

❁❁❁❁❁

بقیہ: رپورٹ جلسہ سالانہ یوکے از صفحہ نمبر 2

اسی طرح ریڈیو بھی تبلیغ کے لئے بہت ہی مفید اور کارآمد ذریعہ ہے۔ خصوصاً غریب ممالک میں ریڈیو بڑے شوق سے سنا جاتا ہے اور دُور دراز کے علاقوں میں اس کے ذریعہ سے پیغام پہنچتا ہے۔ مجموعی طور پر مختلف ممالک کے ریڈیو سٹیشنز پر 215 گھنٹے پر مشتمل 7 ہزار 51 پروگرام نشر ہوئے جس کے ذریعہ سے محتاط اندازے کے مطابق 6 کروڑ سے زائد افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔

احمدیہ ویب سائٹ جماعت احمدیہ امریکہ کی زیرنگرانی کام کررہی ہے۔ اس سائٹ کو ہر مہینے ایک ملین یعنی دس لاکھ سے زائد افراد وزٹ کرتے ہیں۔ تمام جلسہ ہائے سالانہ کو لائیو نشر کیا ہے۔ بعد میں دکھانے کا بھی پروگرام ہے۔ جلسوں کی تصویری گیلری بھی محفوظ ہے۔ میرے خطبات اس میں محفوظ ہیں۔ خطابات بھی ہیں اس کے علاوہ بہت سی کتب اس پہ لوڈ کی گئی ہیں۔

آرکیٹیکٹ وانجینئرز کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ صاف پانی مہیا کرنے کے لئے یہ شعبہ افریقی ممالک کی خاص طور پر خدمت کررہا ہے اسی طرح بجلی مہیا کرنے کی بھی خدمت بجالا رہا ہے۔ سولر سسٹم گھانا میں 11 لگ چکے ہیں۔ برکینا فاسو میں 10 مقامات پر، مالی میں 12، بینن میں 15، ٹوگو میں 5 اور گیمبیا میں 10 مقامات پر سولر سسٹم لگایا گیا ہے۔

Humanity First کے متعلق حضور نے فرمایا کہ یہ تنظیم 14 سال سے غریب عوام کی مدد کررہی ہے اور 28 ممالک میں رجسٹرڈ ہوچکی ہے۔ اس تنظیم کے تحت علاوہ اور کاموں کے 15 آئی ٹی سینٹرز قائم کئے گئے ہیں جہاں سے 16 ہزار افراد کو تعلیم دی جاچکی ہے۔ اسی طرح **Homeopathy** کلینک کے ذریعہ لاکھوں انسانوں کی خدمت کی گئی۔

نئی بیعتیں: حضور نے فرمایا خدا کے فضل سے امسال تین لاکھ 54 ہزار 638 افراد کو جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق ملی۔ ان افراد کا تعلق 121 ممالک کی 351 قوموں سے ہے۔ بیعتوں میں اول جماعت نائیجیریا ہے جہاں ایک لاکھ 86 ہزار سے زائد بیعتیں ہوئیں۔ دوسرے نمبر پر گھانا ہے جہاں 42 ہزار 7 سو بیعتیں ہوئیں۔ اور تیسرے نمبر پر مالی (Mali) ہے جہاں 27 ہزار بیعتیں ہوئیں۔ بورکینا فاسو میں 16 ہزار، آئیوری کوسٹ میں 13 ہزار اور 23 مقامات پر پہلی بار احمدیت کا نفوذ ہوا۔ اس سال بینن کو 9 ہزار بیعتیں ملیں۔ اسی طرح یوگنڈا، کینیا اور سیرالیون میں بیعتیں ہوئیں ہیں۔ بیعت اور رؤیا صادقہ کے ذریعہ سے قبول احمدیت، قبولیت دعا اور تائید الٰہی کے حوالے سے حضور انور نے بعض ایمان افروز اور روح پرور واقعات سنائے۔ ہندوستان میں 145 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔

نظام وصیت میں شمولیت کے بارہ میں فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جاری فرمودہ اس تحریک میں 2004ء تک اس نظام میں شامل ہونے والوں کی آخری مسل 38,183 تھی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے آخری مسل 88,500 ہوگئی ہے۔ اس میدان میں پاکستان اول ہے۔ اس کے بعد جرمنی اور تیسرے نمبر پر انڈونیشیا ہے۔ حضور نے فرمایا خدا کرے کہ اس سال کے آخر تک یہ تعداد ایک لاکھ ہوجائے۔ اس کے نتیجہ میں خدا کے فضل سے جماعتوں کے بجٹ میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

مالی قربانیاں: حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانیوں میں جماعتیں بہت زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ لازمی چندہ جات کے علاوہ زمینیں خریدنے، مساجد بنانے، سینٹرز خریدنے وغیرہ کی طرف جماعتوں کی بہت توجہ ہوئی ہے۔ ہر جماعت کا ترقی میں قدم آگے بڑھتا جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو مزید بڑھاتا چلا جائے۔

آخر میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تحریر کے حوالے سے بتایا کہ آپؑ نے فرمایا ہے کہ میری روح میں وہی سچائی ہے جو ابراہیمؑ کی روح میں ہے۔ مَیں وہ پودا نہیں جو مخالفوں کے اکھاڑنے سے اکھڑ جائے۔ دیکھو آسمان پر ایک شور برپا ہے جو لوگوں کو اس طرف کھینچ کر لا رہا ہے۔ خدا کے آسمانی نشان بارش کی طرح برس رہے ہیں۔ خدا سب پر رحم فرمائے۔ آمین

حضور انور کا یہ نہایت درجہ ایمان افروز اور رُوح پرور خطاب ساڑھے چھ بجے اختتام کو پہنچا اور اس کے ساتھ ہی جلسہ سالانہ یوکے کے دوسرے دن کی کارروائی ایمان افروز ماحول میں تکمیل کو پہنچی۔

(باقی آئندہ)

الفضل ڈائجسٹ

(مرتبہ : محمود احمد ملک)

اس کالم میں ان اخبارات و رسائل سے اہم و دلچسپ مضامین کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے جو دنیا کے کسی بھی حصہ میں جماعت احمدیہ یا ذیلی تنظیموں کے زیرانتظام شائع کئے جاتے ہیں۔

صدسالہ جشن خلافت نمبرز

صدسالہ جشن خلافت کی تقریبات کے حوالہ سے طبع ہونے والی خصوصی اشاعتیں اور سووینئرز (جو ہمیں موصول ہوئے ہیں) کا تعارف کچھ عرصہ سے جاری ہے۔ ایسی خصوصی اشاعتیں، دورانِ سال، جب بھی ہمیں موصول ہوتی رہیں گی، تو اپنے معمول کا انتخاب پیش کرنے کی بجائے، اُن پر تبصروں اور اُن میں شامل منتخب مضامین کا تعارف پہلے ہدیۂ قارئین کیا جاتا رہے گا۔ رسائل و جرائد کی ترسیل نیز خط و کتابت کیلئے ہمارا پتہ حسب ذیل ہے۔ براہ کرم خطوط میں اپنے مکمل پتہ کے علاوہ فون نمبر بھی ضرور تحریر فرمائیں:

AL-FAZL DIGEST, 22 DEER PARK ROAD,
LONDON SW19 3TLU.K.

’’انصارالدین‘‘ کا صدسالہ خلافت نمبر

مجلس انصاراللہ برطانیہ کے رسالہ ’’انصارالدین‘‘ کا مئی و جون 2008ء کا شمارہ صدسالہ جشن خلافت نمبر ہے۔ A4 سائز کے ایک سو صفحات پر مشتمل اس رسالہ کا نصف حصہ اردو اور نصف حصہ انگریزی میں مرتب کیا گیا ہے جس میں خلافت کے حوالہ سے مختلف عناوین پر بہت سے عمدہ تربیتی اور معلوماتی مضامین کا انتخاب شامل اشاعت ہے۔ چند تاریخی تصاویر بھی اس شمارہ کی زینت ہیں۔

ایک غیرمبائع عالم کی نصیحت
ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہیں

رسالہ ’’انصارالدین‘‘ کے صدسالہ خلافت نمبر میں خاکسار محمود احمد ملک کے قلم سے ایک ایسا واقعہ پیش کیا گیا ہے جو خاکسار نے 1995ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تحریر کیا تھا اور اُسی سال یہ واقعہ ہفت روزہ ’’الفضل انٹرنیشنل‘‘ کی زینت بھی بنا اور بعد میں بعض دیگر رسائل میں بھی شامل اشاعت کیا گیا۔

ہر احمدی کو خلافت اور خلیفہ وقت کی ذات سے جو عشق کا تعلق ہے وہ ساری دنیا میں کہیں اَور دکھائی نہیں دیتا اور گو احمدی خاندان میں پیدا ہونے والے ہر بچے کی طرح مجھے یہ عشق وراثت میں بھی ملا ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ میری زندگی میں بہت سے ایسے واقعات بھی پیش آئے ہیں جب دل میں اِس عشق کے حوالہ سے نہایت عجیب کیفیت پیدا ہوگئی جو الفاظ میں بیان نہیں ہوسکتی۔ چنانچہ اس حوالہ سے ایک واقعہ یوں ہے کہ 1987ء میں جب میں کمپیوٹر کے سلسلے میں لاہور میں زیرتعلیم تھا اور تبلیغ کے میدان میں بھی خدمت کے مواقع تلاش کرتا رہتا تھا۔ تو اُس وقت اپنے کچھ غیرمبائع عزیزوں کے تعلق سے میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ ’’لاہوری جماعت‘‘ کے ان افراد کو بھی جو محض غلط فہمیوں کا شکار ہیں احمدیت کی حقیقی تعلیمات سے روشناس کرانا چاہئے۔ اس کے علاوہ ان لوگوں کے پاس حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جو تبرکات موجود ہیں، اُنہیں بھی دیکھنے کی خواہش بہت زیادہ تھی۔ چنانچہ اپنی اس خواہش کی تکمیل میں مجھے غیرمبائع احمدیوں کے مرکز جانے کا موقع ملا جو ہمارے احمدیہ ہاسٹل ’’دارالحمد‘‘ سے قریب ہی تھا۔ تاہم ’’لاہوری جماعت‘‘ کے افراد سے میرا یہ پہلا باقاعدہ رابطہ کچھ ہی عرصہ بعد آخری رابطہ ثابت ہوا۔ دراصل یہ رابطہ تین مہینے بعد اس منطقی نتیجہ پر پہنچ کر منقطع ہوا کہ ان (غیرمبائع افراد) میں سے اکثریت ہمارے خلفاء کرام سے محض ذاتی بغض وعناد رکھتے ہیں۔

جب مَیں نے لاہوری جماعت کے مرکز دارالسلام جانا شروع کیا تو مختلف افراد سے میری ملاقات کروائی گئی جن میں جناب عبدالمنان عمر صاحب (سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے) بھی شامل تھے۔ اس کے علاوہ میرا مستقل رابطہ جن سے قریباً سارا وقت رہا وہ وہاں کی مرکزی لائبریری کے انچارج جوان دنوں وہاں امامت کے فرائض بھی انجام دے رہے تھے اور ایک لمبے عرصہ سے لاہوری جماعت میں شامل تھے اور نسبتاً معقول آدمی تھے۔ اُنہیں قاضی صاحب کہہ کر پکارا جاتا تھا اور بڑی عزت کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔ مَیں جب بھی وہاں جاتا تھا تو میرا زیادہ تر وقت قاضی صاحب کے پاس لائبریری میں ہی گزرتا۔ چونکہ مَیں ہر ہفتے ربوہ آکر بعض احباب سے غیرمبائعین کے بارے میں معلومات حاصل کرتا رہتا تھا اس لئے قاضی صاحب کے ساتھ اکثر بہت ہی دلچسپ گفتگو ہوا کرتی۔ کبھی کبھی تو ایسا محسوس ہوتا کہ وہ نہ صرف یہ کہ بلاوجہ اختلاف رائے نہیں کرتے بلکہ اُن کی خاموشی میں بھی مجھے اپنی باتوں کی تائید کی نظر آیا کرتی۔

ایک روز اُن کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں ایک ایسے صاحب آگئے جنہوں نے یہ معلوم ہوتے ہی کہ میرا تعلق جماعت احمدیہ مبائعین سے ہے، نہایت دریدہ دہنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بدکلامی کی انتہا کردی۔ قاضی صاحب نے اُن سے بارہا خاموش ہوجانے کے لئے کہا اور بار بار یہ بھی کہا کہ ایسا کلام کرنا ہماری تعلیم نہیں ہے اور یہ بہت ہی زیادتی ہورہی ہے، نہ صرف ایک مہمان کے ساتھ بلکہ اُن (ہمارے خلفائے کرام) کے ساتھ بھی جو یہاں موجود ہی نہیں ہیں......۔ جب قاضی صاحب کی ساری کوششیں اُن صاحب کو خاموش نہ کرواسکیں تو مَیں اُٹھ کر دوسری طرف چلا گیا۔ کچھ دیر بعد اُنہیں (غالباً جبراً) رخصت کرکے قاضی صاحب میرے پاس تشریف لائے اور معذرت کی۔ تب مَیں نے اُن سے کہا کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران میرے مشاہدہ کا خلاصہ یہی ہے کہ آپ کے اکثر ساتھی محض ذاتی تعصب اور شدید بغض کے نتیجہ میں ہمارے خلفائے کرام کے بارہ میں بدزبانی کرتے ہیں، جبکہ وہ جانتے بھی ہیں کہ ہماری جماعت آپ لوگوں کی ہر بات کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات کی روشنی میں ہی غلط ثابت کرچکی ہے، چنانچہ جو بدزبانی آپ کے کچھ ساتھیوں نے ایسے پاک وجودوں کے بارے میں کی ہے جو مجھے اپنی ہر چیز سے پیارے ہیں، اُس کا معاملہ تو مَیں اللہ تعالیٰ پر ہی چھوڑتا ہوں۔ لیکن حقیقت یہی ہے کہ اب تک میں آپ کے پاس صرف اس لئے آتا رہا ہوں کہ ہماری بحث علمی بنیادوں پر تھی جبکہ آج میرے آقا کے بارے میں جو الفاظ آپ کے چند دوستوں نے آپ کے سامنے کہے ہیں، مَیں آئندہ آپ کے پاس بھی نہیں آؤں گا۔ اور اب جانے سے پہلے آخری بار آپ سے صرف یہ پوچھتا ہوں کہ کیا یہی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وہ تعلیم ہے جس کی طرف آپ مجھے بلانے کے لئے گھنٹوں بحث کیا کرتے تھے۔

میری بات سن کر وہ بہت شرمندہ ہوئے اور اگرچہ انہوں نے مجھے آئندہ آنے کے لئے تو نہیں کہا لیکن یہ ضرور کہنے لگے کہ ’’میں نے تو کبھی ایک لفظ بھی آپ کے بزرگوں کے خلاف نہیں کہا اور یہ بھی کبھی نہیں کہا کہ آپ ہمارے ساتھ آجائیں اور آپ نے ہمیں جو باتیں بھی بتائی ہیں وہ سب درست ہیں‘‘۔ مَیں نے اُن کے بیان پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جو کچھ آپ کہہ رہے ہیں، اُس کا تو یہی مطلب ہوا کہ دل سے آپ بھی یہی جانتے ہیں کہ حقیقی احمدیت کا مرکز ربوہ میں ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ ’’یہ تو میں نہیں کہہ سکتا۔......لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ کا تعلق جس طرف اب ہے، آئندہ بھی اُسی طرف رہے۔ اصل میں تو احمدیت اور حضرت مسیح موعودؑ کا نام ہی ہے جو ہم دونوں لیتے ہیں‘‘۔

مَیں نے عرض کیا کہ میرا اندازہ ہے کہ آپ کا شمار لاہوری جماعت کے بزرگ علماء میں ہوتا ہے اور آپ یہاں پر امامت کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں، یہاں کے سب لوگ آپ سے نہایت محبت اور عزت سے ملتے ہیں۔ لیکن دوسری طرف آپ یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ مَیں دراصل آپ کی نسبت احمدیت کی حقیقی تعلیم کے زیادہ قریب ہوں، تو پھر آپ بھی کیوں ہمارے ساتھ شامل نہیں ہوجاتے۔

اس پر وہ کہنے لگے کہ میری بہت سی مجبوریاں ہیں جو میں ہی جانتا ہوں۔ تیس سال سے یہاں ہوں۔ (انہوں نے اپنے بچوں کے حوالے سے اور اپنی بعض ذاتی مجبوریوں کا ذکر بھی کیا)۔

تب مَیں نے پوچھا کہ اگرچہ آج میں نے یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ آئندہ آپ کی جماعت کے افراد سے کبھی بحث نہیں کروں گا کیونکہ آپ لوگ سب کچھ جانتے ہوئے بھی ملّاؤں کی طرح حق قبول نہیں کرنا چاہتے۔ لیکن مجھے صرف اتنا بتادیں کہ آپ کے نزدیک ایسی کیا وجہ ہے کہ آپ مجھے یہ نصیحت کررہے ہیں کہ مَیں جہاں ہوں، وہیں رہوں۔

اس پر قاضی صاحب نے بڑے تأسف اور کرب کے ساتھ (جس کا شدید اظہار ان کے چہرے سے عیاں تھا) یہ جواب دیا کہ: ’’آپ کے پاس خلافت ہے اور ہم اس سے محروم ہیں‘‘۔

قاضی صاحب کی یہ بات سن کر خوشی سے میری جو حالت ہوئی وہ ناقابل بیان ہے۔ کیونکہ یہی تو وہ اصل نتیجہ تھا جس تک پہنچنے کے لئے گھنٹوں ہماری بحث ہوا کرتی تھی۔ پھر کچھ دیر بعد مَیں نے ان سے کہا آپ یقیناً درست فرمارہے ہیں لیکن اب براہ کرم یہ بھی بتادیں کہ آپ خلافت کو کیوں مقدّم سمجھتے ہیں۔ اور ایسا کیا ہے جو خلافت نے ہمیں دیا اور آپ اُس سے محروم ہیں۔ انہوں نے فوراً جواب دیا کہ: ’’خلافت نے آپ کو جو جرأت دی ہے وہ ہمارے پاس نہیں ہے۔ اور باوجود ضیاء الحق کے آرڈیننس کے بھی آپ لوگوں نے اپنی تبلیغ اور دوسری سرگرمیوں میں کمی نہیں کی بلکہ آپ کے خلیفہ صاحب نے ہر مشکل وقت میں ایسا فیصلہ کیا ہے جس نے آپ کی جماعت کے بچے بچے کو ہر قسم کی مشکل کا جرأت کے ساتھ مقابلہ کرنے کی ہمت دی ہے....‘‘۔

پھر مَیں کچھ دیر اُن سے مزید باتیں کرتا رہا اور مجھے یہ معلوم کرکے نہایت درجہ مسرّت ہورہی تھی کہ ایک شریف النّفس غیرمبائع کے نزدیک خلافت کا کیا مقام ہے اور خلیفۂ وقت کا وجود جماعت احمدیہ کو غیرمعمولی ترقیات کی طرف سرعت سے چلانے کے لئے کس قدر اہمیت کا حامل ہے۔

کچھ دیر بعد قاضی صاحب نے اپنا ایک واقعہ بھی بیان کیا۔ وہ کہنے لگے کہ انہیں سابقہ فسادات (1974ء) کے دنوں میں راولپنڈی کی احمدیہ مسجد کے قریب ہی کسی جگہ (اندرونِ محلّہ) جانا تھا لیکن وہ تنگ گلیوں میں سے گزرتے ہوئے، احمدیہ مسجد کے قریب پہنچ کر، کوشش کے باوجود بھی مسجد کو تلاش نہ کرسکے۔ کسی دوسرے شخص سے اس لئے نہیں پوچھا کہ کہیں وہ احمدی سمجھ کر پٹائی نہ کردے۔ جب تھک گئے تو انہوں نے ایک دس سالہ بچے کو اکیلا دیکھ کر پوچھا کہ ’’بیٹے! یہاں مرزائیوں کی مسجد کہاں ہے؟‘‘ اس پر بچے نے پوچھا: ’’کیا آپ احمدی ہیں؟‘‘ انہوں نے سوچا کہ ہوں تو احمدی ہی لیکن کہیں یہ بچہ شور نہ کردے اور پکڑا جاؤں، اس لئے جھوٹ بولا اور کہا ’’نہیں‘‘۔ تب اس بچے نے کہا ’’میں احمدی ہوں، آئیے میں آپ کو اپنی مسجد میں لے جاتا ہوں‘‘۔ اور پھر وہ بچہ انہیں اپنے ساتھ لئے مسجد کی طرف چلا اور دُور سے ہی مسجد کی نشاندہی کرنے لگا۔ تب انہوں نے اُسے کہا کہ تم اب واپس جاؤ، آگے میں خود ہی چلا جاؤں گا۔

یہ واقعہ بیان کرنے کے بعد قاضی صاحب بڑے دُکھ سے کہنے لگے کہ: ’’اُس بچے کی جرأت آج آپ کی ساری جماعت میں نظر آتی ہے اور ہم اس سے محروم ہیں۔ اس لئے میں دل سے آپ کو کہتا ہوں کہ ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہیں‘‘۔

پھر مَیں نے انہیں بتایا کہ خدا کے فضل سے میں نہ صرف خلافتِ احمدیہ کا ادنیٰ غلام ہوں بلکہ واقفِ زندگی بھی ہوں۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

روزنامہ ’’الفضل‘‘ ربوہ 13؍جون 2007ء میں شائع ہونے والی مکرم چودھری شبیر احمد صاحب کی نظم سے انتخاب ذیل میں پیش ہے:

اک گونا عقیدت ہے مجھے کاہکشاں سے
نسبت ہے مری خاک کو اک شاہِ شہاں سے
وقت آئے تو کردیتے ہیں ہم پیش دل و جاں
ہم کام نہیں لیتے فقط آہ و فغاں سے
یہ عشق کے آداب میں توہینِ وفا ہے
اک لفظ بھی شکوے کا نکل جائے زباں سے
عشق شہ شاہاں سے ملے ہم کو دو عالم
کیا ملنا تھا شبیر ہمیں عشقِ بُتاں سے

Muslim Television Ahmadiyya
Weekly Programme Guide

19th September 2008 –25th September 2008

Please Note that programme and timings may change without prior notice All times are given in Greenwich Mean Time.
For more information please phone on +44 20 8875 4272 or fax +44 20 8874 8344

Friday 19th September 2008

00:00 Tilawat & MTA News
01:05 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Class no. 23, recorded on 29th March 1987.
03:05 Dars-e-Hadith
03:25 Tilawat: recitation of the Holy Qur'an by Hani Tahir.
04:25 Seerat-un-Nabi (saw): discussion hosted by Shabbir Ahmad Saqib on the Holy Prophet's (saw) fear of Allah.
05:15 Al Maaidah: a culinary programme teaching how to prepare a variety of dishes.
06:05 Tilawat, Dars-e-Hadith & MTA News
08:45 Indonesian Service
10:00 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Class no. 24, recorded on 3rd April 1987.
12:00 Live Friday Sermon delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V, from Baitul Futuh, London.
13:15 Tilawat, Dars-e-Hadith & MTA News
14:20 Bengali Reply to Allegations: a Bengali discussion programme replying to various allegations made against the Ahmadiyya Jama'at.
15:25 Seerat –un-Nabi (saw) [R]
16:00 Friday Sermon [R]
17:15 Tilawat: recitation of the Holy Qur'an by Hani Tahir.
18:10 Jalsa Salana speeches: speeches delivered by Falauddin Shams and Maulana Azhar Haneef on the occasion of Jalsa Salana USA 2008.
19:10 Arabic Service: Repeat of live Arabic discussion programme about the true concepts of Islam, hosted by Muhammad Sharif.
21:15 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Class no. 24, recorded on 3rd April 1987. [R]
22:55 Friday Sermon [R]

Saturday 20th September 2008

00:00 Tilawat, Dars-e-Hadith & MTA News
01:45 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Recorded 3rd April 1987.
03:20 Tilawat: recitation of the Holy Qur'an by Hani Tahir.
04:45 Friday Sermon: rec. on 19th September 2008.
06:00 Tilawat, Dars-e-Hadith & MTA News
08:30 Friday Sermon delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V on 19th September 2008.
09:40 Indonesian Service
10:35 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Class no. 25, recorded on 5th April 1987.
12:55 Tilawat & MTA News
13:40 Bangla Shomprochar: variety of programmes in Bengali, including a discussion on Ahmadiyyat.
14:40 Question and Answer Session: a question and answer session about the month of Ramadhan, presented by Muneer-ud-Din Shams.
15:25 Kehkashaan: discussion programme on the topic of Laila-tul-Qadr.
15:50 Friday Sermon [R]
17:15 Tilawat: recitation of the Holy Qur'an by Hani Tahir.
18:15 Dars-e-Hadith [R]
18:30 Birds of Australia: a documentary looking at a variety of birds found in Australia.
19:00 Arabic Service: Arabic discussion programme about the true concepts of Islam, hosted by Muhammad Sharif, Hani Tahir and Mustapha Sabit.
21:05 Dars-ul Qur'an [R]

Sunday 21st September 2008

00:00 Tilawat
01:00 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Class no. 25, recorded on 5th April 1987.
03:10 Dars-e-Hadith
03:30 Tilawat: recitation of the Holy Qur'an by Hani Tahir.
04:25 MTA International News
04:55 Friday Sermon, delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V on 19th September 2008.
06:00 Tilawat: recitation of the Holy Qur'an by Qari Muhammad Aashiq.
07:45 Ramadhan and it's Issues: discussion programme on the topic of Ittekaf.
08:20 International News Review
08:55 Bustan-e-Waqfe Nau class with Huzoor recorded on 24th November 2007.
10:00 Indonesian Service
11:00 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Class no. 26, recorded on 9th May 1987.
12:35 Tilawat & MTA News
13:25 Question and Answer Session: a question and answer session about the month of Ramadhan, presented by Muneer-ud-Din Shams.
14:20 Learning Arabic: lesson no. 12
14:45 Khilafat Centenary Nazm Competition
16:20 Seerat-un-Nabi (saw)
17:10 Tilawat: recitation of the Holy Qur'an by Hani Tahir.
18:25 Ramadhan and it's Issues [R]
19:00 Arabic Service: Arabic discussion programme about the true concepts of Islam, hosted by Muhammad Sharif.
21:05 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Class no. 26, recorded on 9th May 1987. [R]
22:30 Learning Arabic: lesson no. 12 [R]
23:00 Tilawat [R]

Monday 22nd September 2008

00:00 Tilawat
00:45 Ramadhan and it's Issues
01:20 MTA International News
01:55 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Recorded on 9th May 1987.
03:25 Tilawat: recitation of the Holy Qur'an by Hani Tahir.
04:25 Khilafat Centenary Nazm Competition
06:00 Tilawat, Dars-e-Hadith & MTA News
08:55 Gulshan-e-Waqfe Nau (Khuddam) class held with Huzoor. Recorded on 25th November 2007.
10:05 Indonesian Service: Friday sermon, recorded on 8th August 2008.
11:00 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Class no. 27, recorded on 10th May 1987.
12:45 Tilawat, Dars-e-Hadith & MTA News
13:50 Bangla Shomprochar
14:50 Friday Sermon, delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V on 24th August 2007.
15:40 Medical Matters
16:30 Seerat-un-Nabi (saw)
17:00 Tilawat: recitation of the Holy Qur'an by Hani Tahir.
18:25 Arabic Service
19:30 Liqaa Ma'al Arab: A sitting with Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra) and Arabic speaking guests. Recorded on 2nd November 1995.
20:35 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Class no. 27, recorded on 10th May 1987. [R]
22:20 Medical Matters
23:15 Tilawat [R]

Tuesday 23rd September 2008

00:00 Tilawat & MTA News
01:35 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra).
03:20 Tilawat: recitation of the Holy Qur'an by Hani Tahir.
04:30 Seerat-un-Nabi (saw)
05:10 Friday Sermon: recorded on 24th August 2007.
06:00 Tilawat, Dars-e-Hadith & MTA News
08:50 Gulshan-e-Waqfe Nau (Atfal) class with Huzoor, recorded on 1st December 2007.
09:50 Issues about Ramadhan
10:45 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Recorded on 16th May 1987.
12:50 Tilawat & MTA News
13:40 Bangla Shomprochar
14:50 Jalsa Salana speech: Address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V.
15:35 Gulshan-e-Waqfe Nau (Atfal) class [R]
16:55 Tilawat: recitation of the Holy Qur'an by Hani Tahir.
17:55 Seerat-un-Nabi (saw): discussion programme on the life and character of the Holy Prophet Muhammad (saw).
18:40 Arabic Service
19:30 Friday Sermon: Arabic translation of Friday sermon delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V.
20:30 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Recorded on 16th May 1987.
22:10 Ramadhan and it's Issues: discussion programme on the topic of Ittekaf.
22:50 Tilawat

Wednesday 24th September 2008

00:00 Tilawat
00:40 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Recorded on 16th May 1987.
02:15 Jalsa Salana speech: Address delivered by Hadhrat Khalifatul Masih V.
03:00 Tilawat: recitation of the Holy Qur'an by Hani Tahir.
04:00 Gulshan-e-Waqfe Nau (Lajna) class with Huzoor recorded on 11th November 2007.
05:15 Seerat-un-Nabi (saw): a discussion on the life of the Holy Prophet Muhammad (saw).
06:00 Tilawat, Dars-e-Hadith & MTA News
08:35 Children's class with Huzoor recorded on 2nd December 2007.
10:00 Indonesian Service
11:05 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Class no. 29, recorded on 17th May 1987.
12:10 Tilawat, Dars-e-Hadith & MTA News
13:10 Bangla Shomprochar
14:15 Friday Sermon
15:25 Children's class [R]
16:30 Seerat-un-Nabi (saw)
17:00 Tilawat: recitation of the Holy Qur'an by Hani Tahir.
18:30 Arabic Service
19:25 Liqaa Ma'al Arab: A sitting with Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra) and Arabic speaking guests. Recorded on 7th November 1995.
21:00 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Class no. 29, recorded on 17th May 1987. [R]
22:05 From the Archives: Friday sermon delivered by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra) on 29th March 1985.
23:20 Tilawat [R]

Thursday 25th September 2008

00:00 Tilawat, Dars-e-Hadith & MTA News Review
01:55 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Recorded on 17th May 1987.
03:00 Seerat-un-Nabi (saw)
03:25 Tilawat: recitation of the Holy Qur'an by Hani Tahir.
04:45 From the Archives: Friday sermon delivered by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra) on 29th March 1985.
06:00 Tilawat, Dars-e-Hadith & MTA News
08:25 Gulshan-e-Waqfe Nau (Khuddam) class with Huzoor, recorded on 15th December 2007.
09:25 Spotlight: Urdu speech on the topic of the eloquence of the Holy Qur'an.
10:00 Indonesian Service
11:00 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Class no. 30, recorded on 23rd May 1987.
12:35 Tilawat & MTA International News
13:50 Friday Sermon: rec. 19th August 2008.
15:00 English Mulaqa'at: A question and answer session with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) and English speaking Friends. Recorded on 12th November 1995. Part 2.
15:50 Seerat-un-Nabi (saw): a discussion programme about the life and character of the Holy Prophet Muhammad (saw).
16:30 Al Maaidah: a culinary programme teaching how to prepare a variety of dishes.
17:00 Tilawat: recitation of the Holy Qur'an by Hani Tahir.
18:10 Spotlight: Urdu speech on the topic of the eloquence of the Holy Qur'an. [R]
18:55 Arabic Service: Arabic discussion programme about the true concepts of Islam, hosted by Muhammad Sharif.
21:00 Dars-ul Qur'an: In depth explanation of Qur'anic verses by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Recorded on 23rd May 1987. [R]
22:15 Spotlight [R]
22:55 Tilawat [R]

****Please note MTA2 will be showing French service & German service at 16:00 GMT & 17:00 GMT***

Translations for Hazoor's Programmes are available.
Prepared by the MTA Scheduling Department.

Al Fazl International Weekly, London

22 DEER PARK ROAD, LONDON SW19 3TL (U.K.)

ISSN: 1352 9587
Tel: (020) 8544 7603
Fax: (020) 8544 7611
Email:alfazlint@alislam.org

Vol 15 | Friday 12 September , 2008 | Issue No. 37

صدسالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ شمالی امریکہ کی مختصر جھلکیاں

ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کے ممبران کے ساتھ میٹنگ میں کارکردگی کا جائزہ اور خدمت کے دائرہ کو وسیع تر کرنے کے لئے اہم ہدایات۔

نئی جلسہ گاہ 'حدیقہ احمد' اور اس میں قائم ونڈمِل (Wind Mill) کا معائنہ۔ممبران پارلیمنٹ کی حضورانور نے ملاقاتیں۔مشن ہاؤس سے ملحقہ ہال کے ساتھ نصب سولر سسٹم کا معائنہ۔کینیڈا ڈے کی تقریبات میں شمولیت۔دفتر لجنہ اماء اللہ 'بیت النصرت' کا افتتاح۔AMJ کینیڈا کے دفتر کا افتتاح۔پیس ویلج اور احمدیہ ابوڈ آف پیس کا وزٹ۔Aims کمیٹی کے ممبران کے ساتھ میٹنگ۔اجتماعی ملاقاتیں۔ہزاروں افراد مردوزن نے شرف زیارت وملاقات حاصل کیا۔کیلگری کے لئے روانگی۔کیلگری میں والہانہ استقبال۔مسجد بیت النور کمپلیکس کا معائنہ

(کینیڈا میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں)

(رپورٹ مرتبہ :عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر)

30/جون2008ء بروز سوموار:

صبح ساڑھے چار بجے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت الاسلام میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کے ممبران کے ساتھ میٹنگ

صبح ساڑھے دس بجے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ بعدازاں ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کے ممبران کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔حضورانور نے دعا کروائی۔ حضورانور نے دریافت فرمایا کہ اس وقت آپ کے کیا پراجیکٹس ہیں۔خصوصاً افریقہ میں کیا کام ہو رہا ہے۔

چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ ڈاکٹر اسلم داؤد صاحب نے بتایا کہ نائیجیریا میں کنویں کھدوانے کا کام ہو رہا ہے۔ابوجہ کے نزدیک ایک کنواں کھدوایا گیا ہے اور یہ کام کر رہا ہے۔

حضورانور نے فرمایا Omaisha والے ابھی تک انتظار کر رہے ہیں وہاں کنواں نہیں کھدوایا گیا۔ چیئرمین صاحب نے بتایا کہ عمائشہ میں بھی کنویں کھدوانے کا انتظام مکمل ہے، بااعتماد کنٹریکٹر ملنے کا انتظار ہے۔ یہاں بھی جلد کنواں کھدوایا جائے گا۔

حضورانور نے فرمایا اب Omaisha میں کمپیوٹر سنٹر بھی کھولنا ہے انہیں مَیں نے آغاز میں پانچ کمپیوٹر دینے کا وعدہ کیا ہے۔ وہاں دو پرائمری سکول بھی کھولنے ہیں۔ ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا اس ذمہ داری کو اٹھائے۔ چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ نے بتایا کہ ہمارے پاس 100 کمپیوٹر تیار ہیں۔حضورانور نے ہدایت فرمائی کہ آپ میں سے کسی کو وہاں بار بار وزٹ کرنا چاہئے۔ وہاں جانا اور موقع پر جائزہ لینا ضروری ہے۔

چیئرمین صاحب ہیومینیٹی فرسٹ نے بتایا کہ ہم نے وہاں Cataract Surgery کو سپانسر کیا ہے۔ لوکل ڈاکٹرز نے آپریشن کئے ہیں۔حضورانور نے فرمایا کہ صرف 35 افراد کی سرجری ہوئی ہے۔ بورکینا فاسو میں تو 200 سے زیادہ مریضوں کے آپریشن ہوئے ہیں۔ آپ کو صرف دو کے فگر میں نہیں بلکہ تین، چار کے فگرز میں داخل ہونا چاہئے۔

چیئرمین صاحب ہیومینیٹی فرسٹ نے "Orphan Care" کے پروگرام کے بارہ میں رپورٹ پیش کی کہ یہ پروگرام کینیڈا میں جاری ہے اور ہم 35 ڈالر فی بچہ ماہانہ ادا کر رہے ہیں جو اس کی ضروریات کے لئے کافی ہے۔ حضورانور کے دریافت فرمانے پر چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ نے بتایا کہ یہ ایسے بچے ہیں کہ ان کے ماں باپ دونوں نہیں ہیں۔ ان کے عزیز ان کو پال رہے ہیں یا وہ لوگ جنہوں نے ان بچوں کو Adopt کیا ہوا ہے۔

چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ نے بنگلہ دیش میں کئے جانے والے کام کے بارہ میں اپنی رپورٹ پیش کی کہ وہاں گزشتہ طوفان کے ذریعہ جو تباہی ہوئی تھی اس میں ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت ڈاکٹر علیم خان صاحب کو بھجوایا گیا تھا۔ انہوں نے وہاں متاثرہ علاقے میں کام کیا ہے۔حضورانور نے دریافت فرمایا کہ یہاں بنگلہ دیش کا کوئی ڈاکٹر نہیں ہے جس پر بتایا گیا کہ بنگلہ دیش کے ایک ڈاکٹر ہیں اور وہ یہاں کے شہری ہیں اور ملک سے باہر سفر کر سکتے ہیں۔

حضورانور کو بتایا گیا کہ اس وقت 3 لاکھ ڈالر کی رقم ہیومینیٹی فرسٹ کے فنڈ میں موجود ہے۔حضورانور نے فرمایا یہ بڑی رقم ہے اس سے آپ کافی پراجیکٹ کر سکتے ہیں۔

چیئرمین صاحب ہیومینیٹی فرسٹ نے بتایا کہ ہمارا پروگرام ہے کہ بنگلہ دیش میں 200 گھروں کے قیام میں مدد کی جائے اور نائیجیریا میں دس کنویں لگائے جائیں۔

حضورانور نے ہیومینیٹی فرسٹ کی ٹیم میں بعض انجینئرز احباب کا تعارف حاصل کیا اور ان سے ان کے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

حضورانور نے چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ کو ہدایات فرمائی کہ اپنی Drilling Machine کی خرید کا جائزہ لیں اس سے آپ کے اخراجات کم ہو جائیں گے۔ ورنہ کنویں کھدوانے اور بور کروانے کے اخراجات بہت زیادہ ہیں۔ وہ لوگ Diamond Drill استعمال کرتے ہیں جو بعض اوقات کام کے دوران ٹوٹ جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ بور کروانے کے بہت زیادہ پیسے چارج کرتے ہیں اور بعض دفعہ دوگنی رقم وصول کرتے ہیں۔حضورانور نے فرمایا مڈل ایسٹ سے اور یہاں سے بھی جائزہ لیں بعض کمپنیاں اچھی حالت میں استعمال شدہ ڈرل مشین فروخت کرتی ہیں۔

حضورانور نے فرمایا کہ ہم نے بورکینا فاسو اور غانا کے لئے ایک ڈرل مشین خریدی ہے جس کی وجہ سے اخراجات میں بہت کمی آگئی ہے۔ ایک لوکل کینیڈین دوست عطاء الواحد صاحب بھی ہیومینیٹی فرسٹ کی ٹیم میں شامل ہیں اور وہ مکینیکل انجینئر ہیں۔حضورانور کو بتایا گیا کہ یہ نومبائعین کی تربیت میں بہت زیادہ مصروف ہیں۔ حضورانور نے فرمایا ان سے اور کام بھی لینے چاہئیں۔ ان کو افریقہ بھی بھجوایا جا سکتا ہے وہاں افریقہ کے حالات دیکھیں اور معلومات حاصل کریں اور ان کی ضروریات کا جائزہ لیں۔ عطاء الواحد صاحب نے بتایا کہ وہ جانے کے لئے تیار ہیں۔

حضورانور کی خدمت میں Food Bank کے بارہ میں بھی رپورٹ پیش کی گئی کہ ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا اس پراجیکٹ کو بھی چلا رہی ہے اور 80 خاندانوں کو خوراک مہیا کی جا رہی ہے۔حضورانور کے دریافت فرمانے پر بتایا گیا کہ حکومت ان خاندانوں کو کچھ رقم مہیا کرتی ہے لیکن وہ مکانوں کے کرائے اور دوسرے بلز کی ادائیگی میں صرف ہو جاتی ہے۔ ہم ان کو اجناس، فروٹ اور جوس وغیرہ کی شکل میں ماہوار خوراک مہیا کرتے ہیں۔ جن خاندانوں کو خوراک مہیا کی جا رہی ہے ان میں پاکستانی، کینیڈین، جمائیکن اور ساؤتھ امریکن ممالک کی فیملیز شامل ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہیومینیٹی فرسٹ کی ٹیم کے ممبران سے ان کے سپرد کاموں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔مختلف ممبران نے اپنے سپرد کام اور ذمہ داریوں کی تفصیل بتائی۔ حضورانور نے ممبران کو ہدایت فرمائی کہ افریقہ میں اپنے پراجیکٹ کو پھیلائیں۔ حضورانور نے ہدایت فرمائی کہ اب جلد نائیجیریا میں کمپیوٹر سنٹر کھولیں وہاں اس کی بہت ضرورت ہے۔حضورانور نے فرمایا صرف سیکنڈری سکول میں ہی نہیں بلکہ دوسرے بڑے شہروں اور قصبوں میں کمپیوٹر سنٹر بھی شروع کرنے ہیں۔

چیئرمین صاحب ہیومینیٹی فرسٹ نے بتایا کہ ہم نے برما میں آنے والے طوفان سے متاثرہ افراد کے لئے بھی فنڈ اکٹھے کئے تھے۔ لیکن برما کی حکومت نے باہر کی NGOs کو کام کرنے کی اجازت نہیں دی۔حضورانور نے فرمایا ہیومینیٹی فرسٹ یوکے نے ایمبیسی کے ذریعہ روابط کر کے کارروائی کی ہے۔

ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کی میٹنگ گیارہ بجے تک جاری رہی۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ سترہ مختلف فیملیز نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہا۔

نئی جلسہ گاہ کا معائنہ

جماعت احمدیہ کینیڈا نے اپنے نیشنل ہیڈ کوارٹر مسجد بیت الاسلام، میپل اونٹاریو سے قریباً 30 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع قصبہ بریڈفورڈ میں اپنی جلسہ گاہ کے لئے 250 ایکڑ قطعہ زمین حاصل کیا ہے۔

بارہ بجکر پچاس منٹ پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس قطعہ زمین کے معائنہ کے لئے تشریف لے

باقی صفحہ نمبر 10 پر ملاحظہ فرمائیں